# سُوْرَةُ الْمُلْكِ (٦٧)

اٰیَاتُهَا ٣٠ — رُكُوْعَاتُهَا ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الجزء 29

تَبٰرَكَ الَّذِیْ بِیَدِهِ الْمُلْكُ٘ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرُۙ۟ ①

وہ ذات ثبات، نشو ونما اور استحکام کا سرچشمہ ہے جس سے کائنات کی ہر شے ثبات وقیام اور خیر وفلاح حاصل کرتی ہے اور اقتدارِ کامل اسی کو حاصل ہے؛ اور اس نے ہر شے کے لیے پیمانے، قوانین بنا دیے ہیں (1)۔

الَّذِیْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَیٰوةَ لِیَبْلُوَكُمْ اَیُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْغَفُوْرُۙ ②

جس نے حیات کے ساتھ اس کا اختتام، موت اس لیے بنائی تاکہ تم اپنی پرکھ کرتے رہو کہ تم میں سے کون ہے جس کے اعمال اپنی ذات اور معاشرے میں حسن و توازن پیدا کرنے والے ہیں ھُود۔7، الکھف۔7۔ اُسے اس سارے نظام پر غلبہ حاصل ہے اور وہ اسے ہر تخریب سے محفوظ بھی رکھے ہوئے ہے (2)۔

الَّذِیْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ؕ مَا تَرٰی فِیْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ؕ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰی مِنْ فُطُوْرٍ ③

اس نے ایک دوسرے سے گردشی موافقت ومطابقت رکھنے والے لاتعداد اجرامِ فلکی تخلیق کیے۔ (اے مخاطب!) تجھے رحمٰن کی اس تخلیق میں کوئی عدم مطابقت اور عدم تناسب نظر نہیں آئے گا۔ ذرا پھر نظر اُٹھا کر دیکھ، تجھے اس مطابقت میں کوئی رخنہ، خلل دکھائی دیتا ہے؟ (3)۔

ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَیْنِ یَنْقَلِبْ اِلَیْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِیْرٌ ④

تو بار بار دیکھ، تمہاری نگاہ عاجز و درماندہ ہو کر کاشانہء چشم میں لوٹ آئے گی (4)۔

| | |
|---|---|
| وَلَقَدۡ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنۡيَا بِمَصَابِيۡحَ وَجَعَلۡنٰهَا رُجُوۡمًا لِّلشَّيٰطِيۡنِ وَاَعۡتَدۡنَا لَهُمۡ عَذَابَ السَّعِيۡرِ ۝۵ | ہم نے قریبی فضائے کائنات کو چراغوں ، اجرامِ فلکی سے مزیّن کیا ہے اور انہیں اس طرح کی ہیئت عطا کی ہے کہ کاہن، نجومی، حقیقت کے برعکس، صرف قیاس آرائیاں کرتے رہتے ہیں۔ہم نے ان کے لیے بھڑکتی ہوئی آگ کا عذاب تیار کر رکھا ہے الحجر۔17-16، الصّٰفّٰت۔9-6 (5)۔ |
| وَلِلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِرَبِّهِمۡ عَذَابُ جَهَنَّمَ ؕ وَبِئۡسَ الۡمَصِيۡرُ ۝۶ | اور اپنے ربّ کے نظامِ ربوبیّت کو ماننے سے انکار کرنے والوں کے لیے بھی جہنّم کا عذاب ہے اور وہ نہایت بری منزل ہے (6)۔ |
| اِذَاۤ اُلۡقُوۡا فِيۡهَا سَمِعُوۡا لَهَا شَهِيۡقًا وَّهِىَ تَفُوۡرُ ۝۷ | جب وہ اس میں جھونکے جاتے ہیں تو وہاں زور سے چیخنے چلاّنے کی آوازیں سنتے ہیں اور وہ جوش مار رہی ہوتی ہے (7)۔ |
| تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الۡغَيۡظِ ؕ كُلَّمَاۤ اُلۡقِىَ فِيۡهَا فَوۡجٌ سَاَلَهُمۡ خَزَنَتُهَاۤ اَلَمۡ يَاۡتِكُمۡ نَذِيۡرٌ ۝۸ | ایسا لگتا ہے جیسے یہ جہنّم چیخ وپکار کے شور کے غضب سے پھٹ پڑ رہی ہے ھُود۔106، الانبیاء۔100 الفرقان۔12۔ جب اس میں کسی گروہ کو ڈالا جاتا ہے تو دوزخ کے محافظ ان سے پوچھتے ہیں کہ کیا تمہارے پاس، تمہیں غلط طرز زندگی کے تباہ کن نتائج سے آگاہ کرنے والے نہیں آئے تھے؟ (8) |
| قَالُوۡا بَلٰى قَدۡ جَآءَنَا نَذِيۡرٌ ۙ فَكَذَّبۡنَا وَقُلۡنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنۡ شَىۡءٍ ۖۚ اِنۡ اَنۡتُمۡ اِلَّا فِىۡ ضَلٰلٍ كَبِيۡرٍ ۝۹ | وہ کہتے ہیں کہ ہاں ،ہمارے پاس ایسے warn کرنے والے آئے تو تھے۔لیکن ہم نے ان کی شخصیّت اوران کے پیغامِ وحی کی تکذیب کی اور یہ بھی کہا کہ اللہ |

ــنے کوئی شے نازل نہیں کی۔ تم تو صرف بہت بڑی گمراہی میں پڑے ہوئے ہو (9)۔

وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِیْۤ اَصْحٰبِ السَّعِیْرِ ⁽¹⁰⁾

وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ کاش! ہم ان کی بات سنتے اور سمجھتے تو ہم جہنّمیوں میں سے نہ ہوتے (10)۔

فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِیْرِ ⁽¹¹⁾

اپنے جرائم کا اعتراف کرتے ہیں۔ لہٰذا، اہلِ جہنّم کے لیے محرومی ہی محرومی ہے (11)۔

اِنَّ الَّذِیْنَ یَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَیْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِیْرٌ ⁽¹²⁾

جن لوگوں کو غائبانہ اپنے ربّ کے قوانین کی خلاف ورزی کا احساس دامن گیر رہتا ہے ان کے لیے اجرِ کبیر ہے اور لغزشوں کے نقصانات سے حفاظت بھی (12)۔

وَاَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ⁽¹³⁾

تم اپنی بات کو مخفی رکھو یا اسے ظاہر کرو، وہ سینوں میں موجود ہر بات کا علم رکھنے والا ہے المآئدہ۔ 7، ھُود۔5، لقمان۔23، فاطر۔38 (13)۔

اَلَا یَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ؕ وَهُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ ⁽¹⁴⁾ ع 1/14/1

جسے اس نے تخلیق کیا ہے، کیا وہ اس کے متعلق کچھ جانتا ہی نہیں؟ وہ باریک بین ہے۔ کائنات میں تغیّرات و ارتقاء اور انسانی اعمال جس غیر محسوس انداز سے نتیجہ خیز ہوتے رہتے ہیں، وہ اس سے واقف ہوتا ہے (14)۔

هُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِیْ مَنَاكِبِهَا وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ؕ وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ ⁽¹⁵⁾

اس نے زمین کو تمہارے لیے نرم، ہموار اور ضرورت کے تابع ever-manageable بنادیا ہے۔ اس کے راستوں میں چلو پھرو اور اس کے عطا کردہ رزق میں سے کھاؤ۔ حیاتِ نَو کے بعد، اُسی کے قانونِ مکافات کی طرف ہی جانا ہوتا ہے (15)۔

ءَاَمِنۡتُمۡ مَّنۡ فِی السَّمَآءِ اَنۡ یَّخۡسِفَ بِکُمُ الۡاَرۡضَ فَاِذَا هِیَ تَمُوۡرُ ﴿۱۶﴾

کیاتم کائناتی زندگی اوراس کے نظام سے اپنے آپ کو محفوظ و مامون سمجھ رہے ہو کہ وہ تمہیں زلزلے سے زمین میں دھنسادے اورزمین لرزنے لگے (16)۔

اَمۡ اَمِنۡتُمۡ مَّنۡ فِی السَّمَآءِ اَنۡ یُّرۡسِلَ عَلَیۡکُمۡ حَاصِبًا ؕ فَسَتَعۡلَمُوۡنَ کَیۡفَ نَذِیۡرِ ﴿۱۷﴾

یاتم کائناتی زندگی اوراس کے نظام سے بے خوف ہو گئے ہو کہ وہ مٹّی اور کنکر بار آندھی تم پر چلادے۔ پھر تمہیں جلد ہی پتا چل جائے گا کہ میری Warning کیسی ہوتی ہے (17)۔

وَلَقَدۡ کَذَّبَ الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ فَکَیۡفَ کَانَ نَکِیۡرِ ﴿۱۸﴾

ان سے پہلے لوگوں نے بھی وحی کو جھٹلایا تھا۔ سوکیسی تھی میری سزا (18)۔

اَوَلَمۡ یَرَوۡا اِلَی الطَّیۡرِ فَوۡقَهُمۡ صٰٓفّٰتٍ وَّیَقۡبِضۡنَ ؕۘ مَا یُمۡسِکُهُنَّ اِلَّا الرَّحۡمٰنُ ؕ اِنَّهٗ بِکُلِّ شَیۡءٍۭ بَصِیۡرٌ ﴿۱۹﴾

کیا انہوں نے اپنے اوپر اڑتے پرندوں کو کبھی نہیں دیکھا، کبھی بغیر حرکت کے پر پھیلائے ہوئے اور کبھی پرسمیٹ بھی لیتے ہیں۔ انہیں سوائے رحمٰن --- اپنی ہر مخلوق کے ہر ہنگامی تقاضے سے باخبر اپنی ہر مخلوق کے ہر ہنگامی تقاضے سے باخبر۔۔۔ کے کوئی تھامے ہوئے نہیں ہوتا۔ اسے یقیناً، ہر شے کی بصیرت Insight حاصل ہے (19)۔

اَمَّنۡ هٰذَا الَّذِیۡ هُوَ جُنۡدٌ لَّکُمۡ یَنۡصُرُکُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ الرَّحۡمٰنِ ؕ اِنِ الۡکٰفِرُوۡنَ اِلَّا فِیۡ غُرُوۡرٍ ﴿۲۰﴾

بھلا، تمہارا وہ کون سالشکر ہے جو رحمان کے سوا تمہاری مدد کر سکے۔ منکرینِ حق تو صرف دھوکے میں مبتلا ہیں (20)۔

اَمَّنۡ هٰذَا الَّذِیۡ یَرۡزُقُکُمۡ اِنۡ اَمۡسَکَ رِزۡقَهٗ ۚ بَلۡ لَّجُّوۡا فِیۡ عُتُوٍّ وَّنُفُوۡرٍ ﴿۲۱﴾

اگر وہ اپنا رزق روک لے تو کون سی ایسی ہستی ہے جو تمہیں رزق بہم پہنچائے۔ اس حقیقت کو سمجھنے کے بجائے، یہ

سرکشی اور نفرت میں آگے ہی بڑھتے جاتے ہیں (21)۔

اَفَمَنۡ یَّمۡشِیۡ مُکِبًّا عَلٰی وَجۡہِہٖۤ اَہۡدٰۤی اَمَّنۡ یَّمۡشِیۡ سَوِیًّا عَلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ ﴿۲۲﴾

کیا وہ شخص زیادہ ہدایت یافتہ ہے جو شاہراہِ حیات پر اُوندھی عقل سے، قدم قدم پر ٹھوکریں کھاتے ہوئے چلے یا وہ شخص جو صراطِ مستقیم پر متوازن انداز سے گامزن رہے (22)۔

قُلۡ ہُوَ الَّذِیۡۤ اَنۡشَاَکُمۡ وَ جَعَلَ لَکُمُ السَّمۡعَ وَ الۡاَبۡصَارَ وَ الۡاَفۡـِٕدَۃَ ؕ قَلِیۡلًا مَّا تَشۡکُرُوۡنَ ﴿۲۳﴾

(اے نبی ﷺ!) انہیں بتا دے کہ وہی تو ہے جس نے تمہیں پیدا کیا اور تمہیں سمع، بصر اور فوأد Mind عطا کئے۔ بہت تھوڑے ہیں جو ان صلاحیتوں کو اللہ کے قوانین کے مطابق صرف میں لاتے اور اپنی مضمر صلاحیتوں کی پوری پوری نشوونما کرتے ہیں (23)۔

قُلۡ ہُوَ الَّذِیۡ ذَرَاَکُمۡ فِی الۡاَرۡضِ وَ اِلَیۡہِ تُحۡشَرُوۡنَ ﴿۲۴﴾

انہیں بتا دے کہ وہی ہے جس نے تم سب کو زمین میں بڑھایا پھیلایا اور تم اسی کے قانونِ مکافات کی طرف جمع کئے جاتے ہو المومنون۔79 (24)۔

وَ یَقُوۡلُوۡنَ مَتٰی ہٰذَا الۡوَعۡدُ اِنۡ کُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ ﴿۲۵﴾

یہ پوچھتے ہیں کہ اگر تم اپنی بات میں سچے ہو تو بتاؤ کہ وہ تباہ ہونے کی دھمکی کب پوری ہوگی الانبیاء۔38، سبا۔29، یٰسین۔48 (25)۔

قُلۡ اِنَّمَا الۡعِلۡمُ عِنۡدَ اللّٰہِ ۪ وَ اِنَّمَاۤ اَنَا نَذِیۡرٌ مُّبِیۡنٌ ﴿۲۶﴾

انہیں بتا دے کہ اس بات کا علم تو اللہ کو ہی ہے اور میں تو صرف واضح طور پر Warn کر دینے والا ہوں (26)۔

فَلَمَّا رَاَوۡہُ زُلۡفَۃً سِیۡٓـَٔتۡ وُجُوۡہُ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا وَ قِیۡلَ ہٰذَا الَّذِیۡ کُنۡتُمۡ بِہٖ تَدَّعُوۡنَ ﴿۲۷﴾

پھر جب اس تباہی کو قریب آتے دیکھتے ہیں تو کافروں کے چہرے غمگین ہو جاتے ہیں اور ان سے کہا جاتا ہے کہ یہ ہے وہ تباہی جس کا تم مطالبہ کیا کرتے تھے (27)۔

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ وَمَنْ مَّعِيَ اَوْ رَحِمَنَا ۙ فَمَنْ يُّجِيْرُ الْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۸﴾

ان سے کہہ کہ ذرا غور کرو اگر اللہ مجھے اور میرے رفقاء کو منظرِ ہستی سے ہٹا دے یا دامنِ رحمت میں لیے رہے، اس سے تمہاری ذات کو کیا فائدہ پہنچے گا۔ سوال تو یہ ہے کہ عذابِ الیم سے کافروں کو کون بچائے گا (28)۔

قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۹﴾



انہیں بتا دے کہ رحمٰن ہی وہ ہستی ہے جس پر ہم ایمان لائے ہوئے ہیں اور اسی کے قوانین پر ہم بھروسا رکھتے ہیں۔ مستقبل قریب میں ہی معلوم ہو جائے گا کہ کون صریحاً گمراہی میں ہے (29)۔

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ﴿۳۰﴾ ع 2 16 2

ان سے پوچھو کہ کیا تم نے کبھی سوچا ہے کہ اگر تمہارا پانی نیچے تہ میں اتر جائے تو کون ہے جو اس پانی کو بہا کر تمہارے پاس لے آئے گا (30)۔

## (۶۸) سُوْرَةُ الْقَلَمِ

اٰیاتُھا ۵۲ — رکوعاتُھا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ ۙ ﴿۱﴾

تلوار یعنی قوّتِ نافذہ اور قلم جس سے ضابطۂ قوانین ضبطِ تحریر میں لاتے اور نافذ کرتے ہیں، اس حقیقت پر شاہد ہیں ☆ (1)۔

---

☆ مومناں را تیغ با قرآں بس است — تُربتِ مارا ہمیں ساماں بس است

ایں دو قوّت حافظِ یک دیگر اند — کائناتِ زندگی را محور اند

اقبال-جاوید نامہ

حکمرانے بُود وسامانے نداشت — دستِ اُوجز تیغ و قرآنے نداشت

پیامِ مشرق

مَاۤ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ ۚ﴿۲﴾

تُو، اے رسول ﷺ! اپنے ربّ کی طرف سے عمدہ ذہنی صلاحیتوں کے عطا کئے جانے کے باعث جنوں زدہ نہیں ہے الطُّور۔29(2)۔

وَاِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَيْرَ مَمْنُوْنٍ ۚ﴿۳﴾

اور تیرے لیے ایسا اجر ہے جو منقطع نہیں ہوگا (3)۔

وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ﴿۴﴾

تُو، بلاشبہ، اخلاق کے اعلیٰ تر مقام پر ہے (4)۔

فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُوْنَ ۙ﴿۵﴾ بِاَيِّكُمُ الْمَفْتُوْنُ ﴿۶﴾

جب، مستقبل قریب میں تیرے قائم کردہ دین کے نظام کے خدوخال نمایاں ہوں گے تو معلوم ہو جائے گا کہ تم دونوں میں سے دیوانہ کون ہے؟ (6-5)۔

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۖ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۷﴾

تیرا ربّ خوب جانتا ہے جو راستے سے بھٹک گیا ہے اور انہیں بھی جانتا ہے جو ہدایت یافتہ ہیں (7)۔

فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۸﴾

تُو وحی کی اقدار کو جھٹلانے والوں کی بات نہ مان (8)۔

وَدُّوْا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُوْنَ ﴿۹﴾

یہ چاہتے ہیں کہ تُو اگر اپنے موقّف سے ذرا ہٹ جائے تو یہ بھی اپنے رویّے میں نرمی پیدا کر لیں گے (9)۔

وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ ۙ﴿۱۰﴾

تو کسی بھی ذلیل، جھوٹی قسمیں کھانے والے کے پیچھے نہ لگ (10)۔

هَمَّازٍ مَّشَّآءٍۢ بِنَمِيْمٍ ۙ﴿۱۱﴾

جو جماعت میں فساد اور تفرقہ پیدا کرنے کی خاطر چغلیاں کھاتا رہتا ہے (11)۔

مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ۙ﴿۱۲﴾

سرکش ہے، بھلائی کے کاموں سے روکتا ہے اور خود ایسے اعمال میں پڑ جاتا ہے جن سے انسانی ذات میں ضعف و اضمحلال اور قوتِ عمل میں کمزوری واقع ہو جائے اور وہ نشو و نماءِ ذات میں دوسرے افراد معاشرہ سے پیچھے رہ

جائے (12)۔

عُتُلٍّ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِيْمٍۙ۝۱۳

دُرشت مزاج اور اُجڈ ہے۔ اس کے علاوہ کمینہ صفت ہے اور جس کے نسب میں تہمت ہے (13)۔

اَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَّبَنِيْنَؕ۝۱۴

اس کی سرکشی اس لیے کہ یہ مال دار اور کثرتِ اولاد والا ہے (14)۔

اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ۝۱۵

جب اسے ہماری آیات پیش کی جاتی ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو پہلے لوگوں کے قصے کہانیاں ہیں (15)۔

سَنَسِمُهٗ عَلَى الْخُرْطُوْمِ۝۱۶

ہم، عنقریب اس کی ناک پر داغ لگا دیں گے یعنی اس کی ذات پر ذلّت کا انمٹ نشان چھوڑ دیں گے (16)۔

اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ كَمَا بَلَوْنَاۤ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِۚ اِذْ اَقْسَمُوْا لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِيْنَۙ۝۱۷

خوش حالی اور آسائش کے وقت، ہم نے ان مکّہ والوں کی اصل ذہنیّت کو ظاہر کر دیا جس طرح باغ والوں کی حقیقی سیرت ظاہر کر دی تھی جب انہوں نے عہد کیا تھا کہ وہ صبح سویرے ضرور پھل توڑ لیں گے (17)۔

وَلَا يَسْتَثْنُوْنَ۝۱۸

اور انہوں نے دوسرے مسکینوں کا حق نکال کر الگ نہ رکھا (18)۔

فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ مِّنْ رَّبِّكَ وَهُمْ نَآئِمُوْنَ۝۱۹

تیرے ربّ کے قانونِ مکافات کی رو سے، کوئی آفت اُن پر پھر گئی جب کہ وہ سو رہے تھے (19)۔

فَاَصْبَحَتْ كَالصَّرِيْمِۙ۝۲۰

تو باغ ایک کٹے ہوئے کھیت کی طرح ہو کر رہ گیا (20)۔

فَتَنَادَوْا مُصْبِحِيْنَۙ۝۲۱ اَنِ اغْدُوْا عَلٰى حَرْثِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰرِمِيْنَ۝۲۲

انہوں نے تڑکے ہی ساتھیوں کو بلایا کہ اگر پھل توڑنا چاہتے ہو تو صبح سویرے باغ میں چلو (22-21)۔

فَانْطَلَقُوْا وَهُمْ يَتَخَافَتُوْنَۙ۝۲۳

سو، وہ چل پڑے اور چپکے چپکے کہتے جاتے تھے (23)۔

| | |
|---|---|
| اَنْ لَّا يَدْخُلَنَّهَا الْيَوْمَ عَلَيْكُمْ مِّسْكِيْنٌ ﴿٢٤﴾ | کہ آج کے دن، باغ میں کوئی مسکین نہ آنے پائے (24)۔ |
| وَّغَدَوْا عَلٰى حَرْدٍ قٰدِرِيْنَ ﴿٢٥﴾ | وہ صبح سویرے چلے کہ وہ باغ میں مسکینوں کو آنے سے سے روکنے کی طاقت رکھتے تھے (25)۔ |
| فَلَمَّا رَاَوْهَا قَالُوْٓا اِنَّا لَضَآلُّوْنَ ﴿٢٦﴾ | جب انہوں نے باغ کو دیکھا تو کہنے لگے کہ ہم ضرور راستہ بھول گئے ہیں (26)۔ |
| بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿٢٧﴾ | نہیں نہیں، بلکہ ہمارا تو سب کچھ جاتا رہا (27)۔ |
| قَالَ اَوْسَطُهُمْ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ لَوْلَا تُسَبِّحُوْنَ ﴿٢٨﴾ | ان میں سے ایک معتدل سیرت Of balanced personality والے نے کہا کہ میں نے تمہیں سمجھایا نہیں تھا کہ تم اللہ کے قوانین کی پوری پوری اطاعت کیوں نہیں کرتے (28)۔ |
| قَالُوْا سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿٢٩﴾ | کہنے لگے ہمارا ربّ تو ہمارے تصوّرات سے بہت دور، بلند اور ارفع ہے۔ ہم ہی حقوقِ انسانیّت میں کمی کرنے، دوسروں کے واجبات کو پورا پورا ادا نہ کرنے اور اپنی ذات کی نشو ونما میں کمی کرنے والے ہیں (29)۔ |
| فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَلَاوَمُوْنَ ﴿٣٠﴾ | پھر ایک دوسرے سے مخاطب ہو کر لگے ایک دوسرے کو ملامت کرنے (30)۔ |
| قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا طٰغِيْنَ ﴿٣١﴾ | کہنے لگے ہائے ہماری بدنصیبی، ہم ہی حدود شکن ہیں (31)۔ |
| عَسٰى رَبُّنَآ اَنْ يُّبْدِلَنَا خَيْرًا مِّنْهَآ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا رٰغِبُوْنَ ﴿٣٢﴾ | اُمّید ہے ہمارا ربّ ہمیں اس سے بہتر عوض دے دے گا۔ ہم اب یقیناً اپنے ربّ کی طرف رجوع کر رہے |

كَذٰلِكَ الۡعَذَابُ ؕ وَلَعَذَابُ الۡاٰخِرَةِ اَكۡبَرُ ۘ لَوۡ كَانُوۡا يَعۡلَمُوۡنَ ؏ (33)

ہیں (32)۔

ایسی ہوتی ہے سزا، اور آخرت کا عذاب تو اس سے کہیں بڑھ کر ہے۔ کاش یہ سمجھ لیتے (33)۔

اِنَّ لِلۡمُتَّقِيۡنَ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ جَنّٰتِ النَّعِيۡمِ (34)

متّقین کے لیے یقیناً، اپنے ربّ کے یہاں، نعمتوں اور آسائشوں والے سرسبز و شاداب باغات ہیں (34)۔

اَفَنَجۡعَلُ الۡمُسۡلِمِيۡنَ كَالۡمُجۡرِمِيۡنَ ؕ (35)

کیا ہم مسلمین کو مجرمین جیسا قرار دے دیں؟ صٓ۔28 (35)۔

مَا لَكُمۡ ۟ كَيۡفَ تَحۡكُمُوۡنَ ۚ (36)

تمھیں کیا ہو گیا ہے، کیسے فیصلے کرتے ہو؟ (36)۔

اَمۡ لَكُمۡ كِتٰبٌ فِيۡهِ تَدۡرُسُوۡنَ ۙ (37)

کیا تمہارے پاس کوئی ضابطۂ قانون ہے جس میں یہ لکھا ہوا پڑھ لیتے ہو؟ (37)۔

اِنَّ لَكُمۡ فِيۡهِ لَمَا تَخَيَّرُوۡنَ ۚ (38)

کہ اس میں وہ کچھ لکھا ہے جسے تم پسند کرتے ہو (38)۔

اَمۡ لَكُمۡ اَيۡمَانٌ عَلَيۡنَا بَالِغَةٌ اِلٰى يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ ۙ اِنَّ لَكُمۡ لَمَا تَحۡكُمُوۡنَ ۚ (39)

یا ہم نے تم سے قیامت تک کے لیے کوئی عہد و پیمان باندھا ہوا ہے کہ تمھیں وہی کچھ ملے گا جس کا تم خود فیصلہ کرو گے؟ (39)۔

سَلۡهُمۡ اَيُّهُمۡ بِذٰلِكَ زَعِيۡمٌ ۚ (40)

اے نبی ﷺ! ان سے پوچھ کہ تمہارے ان فیصلوں کا ضامن کون ہے؟ (40)۔

اَمۡ لَهُمۡ شُرَكَآءُ ۚ فَلۡيَاۡتُوۡا بِشُرَكَآئِهِمۡ اِنۡ كَانُوۡا صٰدِقِيۡنَ (41)

کیا ان کے شریک اس کے ضامن ہیں؟ اگر وہ اپنی بات میں سچے ہیں تو لے آئیں اپنے شریکوں کو (41)۔

يَوۡمَ يُكۡشَفُ عَنۡ سَاقٍ وَّيُدۡعَوۡنَ اِلَى السُّجُوۡدِ فَلَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ ۙ (42)

جس روز ہلاکت و تباہی آ کھڑی ہوگی تو لوگ ان سے کہیں گے کہ اللہ کے قانون کے آگے جھک جاؤ تاکہ تباہی سے بچ جاؤ مگر اُس وقت بچنا ان کی ہمت سے

باہر ہوگا (42)۔

خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ وَقَدْ كَانُوْا يُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ وَهُمْ سٰلِمُوْنَ ۝

ان کی نظریں جھکی ہوئی ہوں گی، ذلّت ان پر چھا رہی ہوگی۔ حال آں کہ ان سے کہا گیا تھا کہ اللہ کے قانون کے آگے اپنے آپ کو جھکا دو اور اُس وقت وہ ہر طرح کے خطرات، آفات اور حوادث سے محفوظ تھے (43)۔

فَذَرْنِيْ وَمَنْ يُّكَذِّبُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ ؕ سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

اے نبی ﷺ جو تنذیر و قانونِ مکافات کو جھٹلا رہے ہیں، ان کا معاملہ میرے حوالے کر دے۔ ہم عنقریب ہی ان کی گرفت کر کے ان کو اس طرح آہستہ آہستہ ختم کر دیں گے کہ ان کو پتا بھی نہیں چلے گا کہ یہ تباہی کہاں سے آ گئی (44)۔

وَاُمْلِيْ لَهُمْ ؕ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ۝

انہیں میری طرف سے مہلت ملی ہوئی ہے۔ میری تدبیر، یقیناً بڑی مضبوط اور شدید ہوا کرتی ہے (45)۔

اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ۝

کیا تُو ان سے تبلیغ رسالت کا کوئی معاوضہ طلب کر رہا ہے کہ یہ مفت کے تاوان سے گراں بار ہو رہے ہیں؟ اَلطُّور۔40، (46)۔

اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ۝

یا انہیں غیب سے پتا چل جاتا ہے کہ جس تباہی سے تُو انہیں متنبّہ کر رہا ہے، وہ واقع ہی نہیں ہوگی؟ اور یہ بات، یہ لکھ کر رکھ لیتے ہیں اَلطُّور۔41، (47)۔

فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوْتِ ۘ اِذْ نَادٰى وَهُوَ مَكْظُوْمٌ ۝

لٰہذا، اے رسول ﷺ! تُو اپنے ربّ کے بتائیے ہوئے پروگرام پر استقامت سے، مسلسل عمل پیرا رہ اور مچھلی والے یونسؑ کی طرح نہ کرنا الانبیاء۔87، الصّٰفّٰت۔140،

جب وہ اپنے لوگوں سے ناراض ہوکر چلا گیا تھا حال آں کہ اسے وہاں سے ہجرت کر جانے کا حکم نہیں دیا گیا تھا۔اس نے ہمیں پکارا اور وہ سخت غمگین تھا (48)۔

لَوْلَآ اَنْ تَدٰرَكَهٗ نِعْمَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ لَنُبِذَ بِالْعَرَآءِ وَهُوَ مَذْمُوْمٌ ﴿٤٩﴾

اگر اس کے ربّ کا فضل واحسان اس کے شامل حال نہ رہتا تو وہ کھلے میدان میں ہی پڑا رہ جاتا اور وہ اس صورتِ حال سے نکل نہیں سکتا تھا (49)۔

فَاجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَجَعَلَهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٥٠﴾

اُسے، اُس کے ربّ نے برگزیدگی میں لے کر زُمرۂ صالحین میں شامل فرمالیا تھا (50)۔

وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ﴿٥١﴾

اے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! ایسا لگتا ہے کہ یہ کفّار تجھے غضب ناک نظروں سے دیکھتے ہیں گویا تنگ دل کر کے تجھے تیرے مشن سے پھسلا دیں بنی اسرائیل۔73۔ جب یہ قرآن سنتے ہیں تو کہتے ہیں کہ یہ شخص تو یقیناً، جنوں زدہ ہے (51)۔

وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٥٢﴾ ع 2 19 4

حال آں کہ یہ قرآن تو تمام اقوامِ عالم کے لیے سرچشمۂ شرف وعزّت اور عبرت وموعظت ہے (52)۔

الربع — وقف لازم

## اٰیاتها ٥٢ — (٦٩) سُوْرَةُ الْحَآقَّةِ — رُکوعاتها ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَآقَّةُ ﴿١﴾

حقیقتِ ثابتہ بن کر سامنے آجانے والی، ظہورِ نتائج کی ساعت (1)۔

مَا الْحَآقَّةُ ﴿٢﴾

کیا ہے وہ ساعت؟ (2)۔

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحَآقَّةُ ؕ﴿۳﴾

(اے مخاطب) تُو کیا سمجھے کہ ظہورِ نتائج کی ساعت کیا ہے (3)۔

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ وَعَادٌۢ بِالْقَارِعَةِ ﴿۴﴾

وہ مصیبت اور تباہی کی گھڑی ہے جسے قومِ ثمود اور قوم عاد نے جھٹلایا (4)۔

فَاَمَّا ثَمُوْدُ فَاُهْلِكُوْا بِالطَّاغِيَةِ ﴿۵﴾

لہذا، قومِ ثمود کی ہلاکت بجلی کی کڑک اور مہیب طوفان سے ہوئی (5)۔

وَاَمَّا عَادٌ فَاُهْلِكُوْا بِرِيْحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ۙ﴿۶﴾

اور جو عاد ہیں، تو انہیں تند، سرد طوفان سے ہلاک کیا گیا (6)۔

سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَّثَمٰنِيَةَ اَيَّامٍ ۙ حُسُوْمًا ۙ فَتَرَى الْقَوْمَ فِيْهَا صَرْعٰى ۙ كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ۚ﴿۷﴾

اللہ نے جڑوں سے اکھیڑ دینے والی آندھی کو ان پر سات راتوں اور آٹھ دن تک چلائے رکھا۔ تُو (اے مخاطب) دیکھتا کہ وہ گویا کھجور کے کھوکھلے تنوں کی طرح گرے پڑے ہیں (7)۔

فَهَلْ تَرٰى لَهُمْ مِّنْۢ بَاقِيَةٍ ﴿۸﴾

کیا تُو ان کی کوئی چیز بھی اپنے مقام پر دیکھتا ہے؟ (8)۔

وَجَآءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهٗ وَالْمُؤْتَفِكٰتُ بِالْخَاطِئَةِ ۚ﴿۹﴾

ان سے پہلے، فرعون اور اُن باسیوں نے جن کی بستیوں کو الٹ دیا گیا تھا، ظلم و سرکشی اختیار کیے رکھی (9)۔

فَعَصَوْا رَسُوْلَ رَبِّهِمْ فَاَخَذَهُمْ اَخْذَةً رَّابِيَةً ﴿۱۰﴾

لہذا، انہوں نے اپنے ربّ کے پیغامبر کی نافرمانی کی تو اللہ کے قانونِ مکافات نے انہیں سختی سے گرفت میں لے لیا (10)۔

اِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَآءُ حَمَلْنٰكُمْ فِى الْجَارِيَةِ ۙ﴿۱۱﴾

نوح علیہ السلام کے وقت جب پانی کی طغیانی حد سے بڑھی تو ہم نے انہیں کشتی میں سوار کر دیا یونس۔73، اَلشُّعرا۔119، الاَعنکبوت۔15، اَلصّٰفّٰت۔76 (11)۔

| | |
|---|---|
| لِنَجۡعَلَهَا لَكُمۡ تَذۡكِرَةً وَّتَعِيَهَاۤ اُذُنٌ وَّاعِيَةٌ ﴿۱۲﴾ | تا کہ ان واقعات کو تمہارے لیے عبرت کی چیز بنادیں اور یادرکھنے والے کان اسے یادرکھیں (12)۔ |
| فَاِذَا نُفِخَ فِى الصُّوۡرِ نَفۡخَةٌ وَّاحِدَةٌ ﴿۱۳﴾ | جب یکبارگی صور پھونکا جائے گا (13)۔ |
| وَّحُمِلَتِ الۡاَرۡضُ وَالۡجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً ﴿۱۴﴾ | زمین اور پہاڑ اپنی جگہ سے ہٹا کر دفعتاً ریزہ ریزہ کر دیے جائیں گے (14)۔ |
| فَيَوۡمَئِذٍ وَّقَعَتِ الۡوَاقِعَةُ ﴿۱۵﴾ | اُس روز ہونے والا واقعہ وقوع پذیر ہوگا (15)۔ |
| وَانۡشَقَّتِ السَّمَآءُ فَهِىَ يَوۡمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ ﴿۱۶﴾ | اُس روز اجرامِ فلکی بودہ و بوسیدہ ہوکر پھٹ جائیں گے (16)۔ |
| وَّالۡمَلَكُ عَلٰۤى اَرۡجَآئِهَا ؕ وَيَحۡمِلُ عَرۡشَ رَبِّكَ فَوۡقَهُمۡ يَوۡمَئِذٍ ثَمٰنِيَةٌ ﴿۱۷﴾ | اور فرشتے اوپر سے نیچے تک ہر جگہ موجود ہوں گے اور اس روز یہ لاتعداد فرشتے اپنے ربّ کے اقتدار و اوامر کو بروئے کار لا رہے ہوں گے (17)۔ |
| يَوۡمَئِذٍ تُعۡرَضُوۡنَ لَا تَخۡفٰى مِنۡكُمۡ خَافِيَةٌ ﴿۱۸﴾ | تم سب، اس روز Accountability کے لیے پیش کئے جاؤ گے۔ تمہاری کوئی بات مخفی نہ رہے گی (18)۔ |
| فَاَمَّا مَنۡ اُوۡتِىَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيۡنِهٖ ۙ فَيَقُوۡلُ هَآؤُمُ اقۡرَءُوۡا كِتٰبِيَهۡ ﴿۱۹﴾ | جس کا نامۂ اعمال اس کے دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا تو وہ دوسروں سے کہے گا کہ لو، پڑھ لو میرا اعمال نامہ (19)۔ |
| اِنِّىۡ ظَنَنۡتُ اَنِّىۡ مُلٰقٍ حِسَابِيَهۡ ﴿۲۰﴾ | مجھے یقین تھا کہ میرا حساب میرے سامنے آجائے گا (20)۔ |
| فَهُوَ فِىۡ عِيۡشَةٍ رَّاضِيَةٍ ﴿۲۱﴾ | اُس شخص کی زندگی اُس کی اُمنگوں سے ہم آہنگ ہوگی (21)۔ |
| فِىۡ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿۲۲﴾ | بلند درجات والی جنّت میں (22)۔ |
| قُطُوۡفُهَا دَانِيَةٌ ﴿۲۳﴾ | جس میں انگوروں کے خوشے جھکے ہوئے ہوں گے (23)۔ |

كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَآ اَسْلَفْتُمْ فِي الْاَيَّامِ الْخَالِيَةِ ﴿۲۴﴾

اِذن ملے گا کہ خوش گواری سے کھاؤ پیو بغیر مشقّت اور برائی کے، کیوں کہ یہ اُن اعمال کا اجر ہے جو تم نے گزشتہ زندگی میں کئے تھے الطُّور ۔19، المرسلٰت ۔43، (24)۔

وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ ۙ فَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُوْتَ كِتٰبِيَهْ ﴿۲۵﴾ۚ

اور جس کا نامۂ اعمال اس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا وہ کہے گا اے کاش! مجھے یہ اعمال نامہ نہ ہی دیا جاتا (25)۔

وَلَمْ اَدْرِ مَا حِسَابِيَهْ ﴿۲۶﴾ۚ

اور نہ میں جان پاتا کہ میرا احساب کیا ہے (26)۔

يٰلَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ ﴿۲۷﴾ۚ

اے کاش! موت ہی میرا کام تمام کر دیتی (27)۔

مَآ اَغْنٰى عَنِّيْ مَالِيَهْ ﴿۲۸﴾ۚ

میرا مال میرے کسی کام نہ آیا اللَّیل ۔11، اللَّھب ۔2، (28)۔

هَلَكَ عَنِّيْ سُلْطٰنِيَهْ ﴿۲۹﴾ۚ

میری قوّت وشوکت بھی جاتی رہی (29)۔

خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ ﴿۳۰﴾ۙ

حکم ملے گا کہ پکڑ لو اسے اور دونوں ہاتھ پاؤں گردن میں ڈال کر جکڑ دو (30)۔

ثُمَّ الْجَحِيْمَ صَلُّوْهُ ﴿۳۱﴾ۙ

پھر اسے جہنّم میں پھینک دو (31)۔

ثُمَّ فِيْ سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوْهُ ﴿۳۲﴾ؕ

پھر اسے ستّر ہاتھ لمبی زنجیر میں جکڑ دو (32)۔

اِنَّهٗ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ ﴿۳۳﴾ۙ

یہ، عظمتوں کے مالک اللہ پر ایمان نہیں لاتا تھا (33)۔

وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿۳۴﴾ؕ

اور ایسا انتظام نہیں کرتا تھا جس میں مسکین کو سامانِ پرورش ملتا رہے الماعون ۔3 (34)۔

فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هٰهُنَا حَمِيْمٌ ﴿۳۵﴾ۙ

سو آج اس کا کوئی غمخوار دوست نہیں المعارج ۔10 (35)۔

وَّلَا طَعَامٌ اِلَّا مِنْ غِسْلِيْنٍ ﴿۳۶﴾ۙ

اور نہ کوئی کھانے پینے کی چیز سوائے دھوون کے (36)۔

لَّا يَاْكُلُهٗٓ اِلَّا الْخَاطِئُوْنَ ﴿۳۷﴾ ع

اسے صرف خطا کار ہی لیں گے (37)۔

ع 1 / 37 / 5

فَلَآ اُقۡسِمُ بِمَا تُبۡصِرُوۡنَ ۙ﴿۳۸﴾ وَ مَا لَا تُبۡصِرُوۡنَ ﴿ۙ۳۹﴾ اِنَّهٗ لَقَوۡلُ رَسُوۡلٍ کَرِیۡمٍ ﴿ۚۙ۴۰﴾

میں، اس نظام کو جو متشکل ہو کر تمہارے سامنے ہے اور جسے تم دیکھ رہے ہو اور، اس کے وہ خدوخال جو ابھی تمہارے سامنے نہیں آئے، شہادت کے طور پر پیش کر رہا ہوں کہ یہ قولِ وحی، رسول کریم ﷺ کی طرف سے بیان Narrate ہو رہا ہے (40=38)۔

وَّ مَا هُوَ بِقَوۡلِ شَاعِرٍ ؕ قَلِیۡلًا مَّا تُؤۡمِنُوۡنَ ﴿ۙ۴۱﴾

اور یہ کسی شاعر کا کلام نہیں۔ تم بہت کم اس بات کو تسلیم کرتے ہو (41)۔

وَ لَا بِقَوۡلِ کَاهِنٍ ؕ قَلِیۡلًا مَّا تَذَکَّرُوۡنَ ﴿ؕ۴۲﴾

اور یہ کسی کاہن کا کلام بھی نہیں۔ تم بہت کم غور و فکر کرتے ہو (42)۔

تَنۡزِیۡلٌ مِّنۡ رَّبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۴۳﴾

یہ رَبُّ الۡعٰلَمِیۡن کی طرف سے نازل کردہ ہے (43)۔

وَ لَوۡ تَقَوَّلَ عَلَیۡنَا بَعۡضَ الۡاَقَاوِیۡلِ ﴿ۙ۴۴﴾

اگر یہ رسول ﷺ، اپنی طرف سے گھڑ کر کچھ باتیں ہماری طرف منسوب کر دیتا (44)۔

لَاَخَذۡنَا مِنۡهُ بِالۡیَمِیۡنِ ﴿ۙ۴۵﴾

تو ہم اس کا دایاں ہاتھ پکڑ لیتے (45)۔

ثُمَّ لَقَطَعۡنَا مِنۡهُ الۡوَتِیۡنَ ﴿۫ۖ۴۶﴾

پھر اس کی رگِ دل کاٹ ڈالتے (46)۔

فَمَا مِنۡکُمۡ مِّنۡ اَحَدٍ عَنۡهُ حٰجِزِیۡنَ ﴿۴۷﴾

پھر تم میں سے کوئی بھی اس سے ہمیں روکنے والا نہ ہوتا (47)۔

وَ اِنَّهٗ لَتَذۡکِرَۃٌ لِّلۡمُتَّقِیۡنَ ﴿۴۸﴾

یہ قرآن، اُن لوگوں کے لئے جو اللہ کے قوانین سے ہم آہنگ رہ کر زندگی بسر کرتے ہیں، سرچشمۂ شرف و عزّت اور عبرت و موعظت ہے (48)۔

وَ اِنَّا لَنَعۡلَمُ اَنَّ مِنۡکُمۡ مُّکَذِّبِیۡنَ ﴿۴۹﴾

تم میں سے جو اس ضابطۂ قوانین کو جھٹلاتے ہیں، ہم انہیں خوب جانتے ہیں (49)۔

وَاِنَّهٗ لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۰﴾

یہ جھٹلانا کافروں کو حسرت میں ڈال دے گا (50)۔

وَاِنَّهٗ لَحَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿۵۱﴾

اور یہ یقینی بات ہے جو ایک ٹھوس حقیقت بن کر سامنے آجائے گی (51)۔

ع 2 15 6 فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿۵۲﴾

اے رسولؐ! تُو اپنے ربّ کی عظیم صفتِ ربوبیّت کو تکمیل تک پہنچانے کے لیے سرگرمِ عمل رہ (52)۔

## اٰیاتُھا ۴۴ (۷۰) سُوْرَةُ الْمَعَارِجِ رُکُوْعَاتُھَا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَاَلَ سَآئِلٌۢ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ﴿۱﴾

کسی پوچھنے والے نے اُس عذاب کے بارے میں دریافت کیا ہے جو واقع ہو کر رہتا ہے (1)۔

لِّلْكٰفِرِيْنَ لَيْسَ لَهٗ دَافِعٌ ﴿۲﴾

کفّار کے لیے، جسے کوئی ٹالنے والا نہیں (2)۔

مِّنَ اللّٰهِ ذِى الْمَعَارِجِ ﴿۳﴾

اُس اللہ کی طرف سے جو اپنی ہر سکیم کو بتدریج اور مرحلہ وار ارتقائی مدارج کی طرف لے جانے والا ہے۔ وہ عذاب یا سزا کو فوراً نہیں لے آتا الحج۔47 (3)۔

تَعْرُجُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ اِلَيْهِ فِىْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ﴿۴﴾

ملکوتی قوّتیں النّزِعات۔5 اور الوہیّاتی توانائی اس کے پروگرام کو آگے بڑھاتے اور بلندیوں کی طرف لے جاتے ہوئے Progressive and Ascending ایسے مراحل میں سے گزارتے ہوئے متعیّن کردہ تکمیل کی جانب لے جاتی ہیں جن کے ایک مرحلہ کی مدّت پچّاس پچّاس ہزار سال ہوتی ہے السّجدہ۔5 (4)۔

| | |
|---|---|
| فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِیْلًا ۝۵ | اے رسول ﷺ! تو اپنے نصب العین ---- دین کے نظام کے قیام ---- کے لیے استقامت، ثابت قدمی اور حسن کارانہ انداز سے عمل پیرا رہ (5)۔ |
| اِنَّهُمْ یَرَوْنَهٗ بَعِیْدًا ۝۶ | یہ کفّار، اس عذاب کو بہت دور خیال کر رہے ہیں (6)۔ |
| وَّنَرٰىهُ قَرِیْبًا ۝۷ | حال آں کہ ہم اسے قریب ہی دیکھ رہے ہیں (7)۔ |
| یَوْمَ تَكُوْنُ السَّمَآءُ كَالْمُهْلِ ۝۸ | جس دور میں یہ فضائی کُرّے، پگھلی ہوئی دھات کی مانند ہو جائیں گے (8)۔ |
| وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ۝۹ | اور پہاڑ رنگین اُون کی طرح ہو جائیں گے القارعۃ۔5 (9)۔ |
| وَلَا یَسْـَٔلُ حَمِیْمٌ حَمِیْمًا ۝۱۰ | اور کوئی جگری دوست کسی دمساز کا حال بھی نہ پوچھے گا الزُّخرف۔67، الحاقہ۔35 (10)۔ |
| یُّبَصَّرُوْنَهُمْ ؕ یَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ یَفْتَدِیْ مِنْ عَذَابِ یَوْمِىٕذٍۭ بِبَنِیْهِ ۝۱۱ وَصَاحِبَتِهٖ وَاَخِیْهِ ۝۱۲ وَفَصِیْلَتِهِ الَّتِیْ تُـْٔوِیْهِ ۝۱۳ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا ۙ ثُمَّ یُنْجِیْهِ ۝۱۴ | وہ، ان کو دکھا دیئے جائیں گے۔ مجرم چاہے گا کہ اس روز عذاب سے بچنے کے لیے اپنے بیٹوں، اپنی بیوی اور بھائی کو اور اپنے خاندان کو جو اُسے پناہ دیتا تھا اور زمین میں سب کچھ، فدیہ میں دے سکے تا کہ اسے عذاب سے بچالے (11-14)۔ |
| كَلَّا ؕ اِنَّهَا لَظٰى ۝۱۵ | ہرگز نہ ہو سکے گا۔ بلاشبہہ، آگ بھڑک رہی ہوگی (15)۔ |
| نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى ۝۱۶ | وہ، ہاتھ پاؤں، کھوپڑی اور سر کی کھال کو نوچ ڈالے گی (16)۔ |
| تَدْعُوْا مَنْ اَدْبَرَ وَتَوَلّٰى ۝۱۷ وَجَمَعَ فَاَوْعٰى ۝۱۸ | جس نے حق سے پسپائی اختیار کی اور اس کی اطاعت نہ کی اور گریز کی راہیں نکالتا رہا؛ مال جمع کرتا پھر اسے بند |

| | |
|---|---|
| اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوْعًا ﴿١٩﴾ | کر کے رکھ لیتا؛ اُسے آوازیں دے رہی ہوگی (18-17)۔ انسان خِلقی اعتبار سے بے صبرا اور بخیل واقع ہوا ہے (19)۔ |
| اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوْعًا ﴿٢٠﴾ | جب اسے تکلیف پہنچے تو ہمّت ہار جانے والا ہے (20)۔ |
| وَّاِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوْعًا ﴿٢١﴾ | اور جب اسے مال دولت مل جائے تو اسے روک کر بیٹھ جاتا ہے (21)۔ |
| اِلَّا الْمُصَلِّيْنَ ﴿٢٢﴾ | ان خصائص سے وہ لوگ مُبرّیٰ ہیں جو اللہ کی کتاب سے پوری پوری وابستگی رکھتے ہوئے اپنے تمام معاملات کو وحی کے تابع رکھتے اور اقامتِ دین کرتے ہیں (22)۔ |
| الَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ دَآئِمُوْنَ ﴿٢٣﴾ | جو دین کے نظام پر استقامت سے قائم رہتے ہیں (23)۔ |
| وَالَّذِيْنَ فِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ ﴿٢٤﴾ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ﴿٢٥﴾ | اور جن کے مالوں میں سائلین اور محرومین کا Recognized & Determined حق ہے الذّاریات۔19(25-24)۔ |
| وَالَّذِيْنَ يُصَدِّقُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿٢٦﴾ | اور جو ظہورِ نتائج کے دن کو برحق مانتے ہیں (26)۔ |
| وَالَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ﴿٢٧﴾ | اور اپنے ربّ کے عذاب سے ڈرنے والے ہیں (27)۔ |
| اِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَاْمُوْنٍ ﴿٢٨﴾ | ان کے ربّ کا عذاب ایسی چیز نہیں جس سے نڈر ہو جانا چاہیے (28)۔ |
| وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ﴿٢٩﴾ | وہ اپنی عِصمت کی حفاظت کرتے ہیں المومنون۔5 (29)۔ |

اِلَّا عَلٰۤی اَزۡوَاجِہِمۡ اَوۡ مَا مَلَکَتۡ اَیۡمَانُہُمۡ فَاِنَّہُمۡ غَیۡرُ مَلُوۡمِیۡنَ ﴿۳۰﴾

ماسوائے اپنی بیویوں یا اپنی کنیزوں کے۔ ان کے بارے میں ان پر کوئی الزام نہیں المومنون۔6(30)۔

فَمَنِ ابۡتَغٰی وَرَآءَ ذٰلِکَ فَاُولٰٓئِکَ ہُمُ الۡعٰدُوۡنَ ﴿۳۱﴾

جو کوئی ان جائز صورتوں کے علاوہ کوئی اور جنسی تسکین کی صورت اختیار کرے تو ایسے ہی لوگ حد سے تجاوز کرنے والے ہیں المومنون۔7(31)۔

وَالَّذِیۡنَ ہُمۡ لِاَمٰنٰتِہِمۡ وَعَہۡدِہِمۡ رٰعُوۡنَ ﴿۳۲﴾

اور جو اپنے ہاں کی امانتوں کی حفاظت کرتے اور اپنے وعدوں کی پاسداری کرتے ہیں المومنون۔8(32)۔

وَالَّذِیۡنَ ہُمۡ بِشَہٰدٰتِہِمۡ قَآئِمُوۡنَ ﴿۳۳﴾

اور جو اپنی گواہیوں پر قائم رہنے والے ہیں (33)۔

وَالَّذِیۡنَ ہُمۡ عَلٰی صَلَاتِہِمۡ یُحَافِظُوۡنَ ﴿۳۴﴾

اور جو دین کے نظام کی محافظت کرنے والے ہیں (34)۔

ع 1 35 7

اُولٰٓئِکَ فِیۡ جَنّٰتٍ مُّکۡرَمُوۡنَ ﴿۳۵﴾

یہی لوگ، جنّت کے باغات میں عزّت و اکرام سے رہتے ہیں (35)۔

فَمَالِ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا قِبَلَکَ مُہۡطِعِیۡنَ ﴿۳۶﴾ عَنِ الۡیَمِیۡنِ وَعَنِ الشِّمَالِ عِزِیۡنَ ﴿۳۷﴾

اے رسول ﷺ! ان کافروں کا کیا معاملہ ہے کہ دائیں اور بائیں سے، گروہ در گروہ، اِدھر اُدھر دیکھے بغیر، بدحواس ہوکر، نظریں سامنے جمائے، تیری طرف بھاگے آرہے ہیں (37-36)۔

اَیَطۡمَعُ کُلُّ امۡرِیًٔ مِّنۡہُمۡ اَنۡ یُّدۡخَلَ جَنَّۃَ نَعِیۡمٍ ﴿۳۸﴾

کیا ان میں سے ہر ایک اُمید لگائے بیٹھا ہے کہ اسے آسائشوں اور نعمتوں والی جنّت میں داخل کر دیا جائے گا (38)۔

کَلَّا ؕ اِنَّا خَلَقۡنٰہُمۡ مِّمَّا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۳۹﴾

قطعاً نہیں۔ ہم نے ان کی تخلیق اس چیز سے کی ہے جسے یہ جانتے ہیں الطّارق۔6-5(39)۔

فَلَاۤ اُقۡسِمُ بِرَبِّ الۡمَشٰرِقِ وَالۡمَغٰرِبِ اِنَّا لَقٰدِرُوۡنَ ﴿۴۰﴾

مشرقوں اور مغربوں......کل کائنات کی ربوبیّت کرنے

عَلٰۤی اَنْ نُّبَدِّلَ خَیْرًا مِّنْهُمْ ۙ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِیْنَ ﴿۴۱﴾

والا شاہد ہے کہ ہم اس بات پر قادر ہیں کہ ہم ان سے بہتر لوگ ان کی جگہ لے آئیں اور ہم ایسا کرنے سے عاجز نہیں ہیں (41-40)۔

فَذَرْهُمْ یَخُوْضُوْا وَیَلْعَبُوْا حَتّٰی یُلٰقُوْا یَوْمَهُمُ الَّذِیْ یُوْعَدُوْنَ ﴿۴۲﴾ ۙ

اے رسول ﷺ! انہیں بے کار اور لا حاصل کاموں میں الجھا رہنے دے حتّٰی کہ وہ دن ان کے سامنے آجائے جس سے ان کو Warn کیا گیا ہے (42)۔

یَوْمَ یَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ سِرَاعًا كَاَنَّهُمْ اِلٰی نُصُبٍ یُّوْفِضُوْنَ ﴿۴۳﴾ ۙ

اُس روز یہ جلدی جلدی اپنی قبروں سے نکلیں گے گویا بتوں کے استھانوں کی طرف دوڑے جا رہے ہیں (43)۔

خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ ذٰلِكَ الْیَوْمُ الَّذِیْ كَانُوْا یُوْعَدُوْنَ ﴿۴۴﴾ ع

ع 2 9 8

آنکھیں ان کی جھکی ہوئی اور ذلّت ان پر چھائی ہوئی ہوگی القلم ۔43۔ یہ ہوگا وہ دن...... ظہورِ نتائج کا دن، جس سے ان کو متنبّہ کیا جاتا تھا (44)۔

## سُوْرَةُ نُوْحٍ (۷۱)

اٰیَاتُهَا ۲۸ — رُکُوْعَاتُهَا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّاۤ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰی قَوْمِهٖۤ اَنْ اَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۱﴾

ہم نے نوح علیہ السلام کو اسکی قوم کی طرف بھیجا کہ اپنی قوم کو غلط طرز زندگی کے تباہ کن عواقب سے متنبہ کردے پیشتر اس کے کہ دردناک عذاب انہیں آلے (1)۔

قَالَ یٰقَوْمِ اِنِّیْ لَكُمْ نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۲﴾ ۙ

اس نے کہا کہ اے میری قوم کے لوگو! میں تمہیں واضح طور پر غلط طرزِ زندگی سے Warn کرنے والا ہوں (2)۔

اَنِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوۡهُ وَاَطِيۡعُوۡنِ ۙ﴿۳﴾

کہ تم اللہ کی محکومیّت اختیار کرو، اس کے قوانین سے ہم آہنگ رہ کر زندگی بسر کرو اور مجھے Follow کرتے چلے جاؤ (3)۔

يَغۡفِرۡ لَـكُمۡ مِّنۡ ذُنُوۡبِكُمۡ وَيُؤَخِّرۡكُمۡ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى‌ؕ اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ اِذَا جَآءَ لَا يُؤَخَّرُ‌ۘ لَوۡ كُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ‏ ﴿۴﴾

وہ، تمہیں تمہارے جرائم کے نقصانات سے محفوظ کردے گا اور، قانون کے مطابق مقرّرہ مدّت تک الاعراف۔ 34، یونس۔ 49، الرّعد۔ 38 تمہیں مہلت عطا فرمادے گا۔ جب اللہ کی مقرّرہ مدّت آجاتی ہے تو اسے موٴخّر نہیں کیا جاسکتا الحجر۔ 5، المنافقون۔11۔ کاش! تم یہ بات جان لیتے (4)۔

قَالَ رَبِّ اِنِّىۡ دَعَوۡتُ قَوۡمِىۡ لَيۡلًا وَّنَهَارًا ۙ﴿۵﴾

نوح علیہ السلام نے عرض کی کہ اے میرے ربّ! میں نے شب وروز، اپنی قوم کو حق کی طرف بلایا (5)۔

فَلَمۡ يَزِدۡهُمۡ دُعَآءِىۡۤ اِلَّا فِرَارًا‏ ﴿۶﴾

میں نے جتنا انہیں حق کی طرف بلایا، وہ اتنا ہی مجھ سے دور بھاگے (6)۔

وَاِنِّىۡ كُلَّمَا دَعَوۡتُهُمۡ لِتَغۡفِرَ لَهُمۡ جَعَلُوۡۤا اَصَابِعَهُمۡ فِىۡۤ اٰذَانِهِمۡ وَاسۡتَغۡشَوۡا ثِيَابَهُمۡ وَاَصَرُّوۡا وَاسۡتَكۡبَرُوا اسۡتِكۡبَارًا‌ ۚ‏ ﴿۷﴾

میں نے جب بھی انہیں وحیِ حق کی طرف آنے کو کہا تاکہ تیری طرف سے انہیں لغزشوں کے نقصانات سے حفاظت مل جائے تو انہوں نے گویا کانوں میں انگلیاں ٹھونس لیں اور اپنی شخصیّت کو پردوں میں ڈھانپ لیا ھُود۔5 کہ اس پر کوئی اثر ہی نہ ہوسکے حٰمٓ السّجدہ۔5۔ اپنی رَوِش پر اڑ گئے، اور انتہائی سرکشی پر اتر آئے (7)۔

ثُمَّ اِنِّىۡ دَعَوۡتُهُمۡ جِهَارًا ۙ﴿۸﴾

پھر میں نے زیادہ وضاحت سے انہیں کھول کر بات سمجھانے کی کوشش بھی کی (8)۔

ثُمَّ اِنِّیْۤ اَعْلَنْتُ لَهُمْ وَاَسْرَرْتُ لَهُمْ اِسْرَارًاۙ ٩

اُنہیں کھلم کھلا اور علاحدگی میں بھی بات سمجھائی (9)۔

فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًاۙ ١٠

اُنہیں سمجھایا کہ وقت ہے، اپنے ربّ سے، اپنی غلط طرزِ زندگی کے نقصانات سے حفاظت طلب کرو۔ یقیناً وہ حفاظت عطا فرمانے والا ہے (10)۔

یُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَیْكُمْ مِّدْرَارًاۙ ١١

وہ بلندیوں سے تمہارے لیے بھرپور بارش برساتا ہے (11)۔

وَّیُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِیْنَ وَیَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّیَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًاؕ ١٢

مال اور اولاد سے تمہیں قوّت دیتا ہے اور تمہارے لیے باغات اگاتا ہے اور نہریں جاری کردیتا ہے (12)۔

مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًاۚ ١٣

تمہیں کیا ہوگیا ہے کہ تم اللہ کی عظمت وجلال سے خوف محسوس نہیں کرتے (13)۔

وَقَدْ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا ١٤

اس نے تمہاری خِلقت، مختلف ارتقائی مراحل سے گزار کر کی ہے Created you in different stages, forms, measures and environments. فاطر۔11، المومن۔67، المومنون۔12-14 (14)۔

اَلَمْ تَرَوْا كَیْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًاۙ ١٥

کیا تم دیکھتے نہیں کہ اللہ نے لاتعداد فضائی کُرّوں کو اس طرح تخلیق کیا کہ وہ گردش میں باہم Mutual موافقت ومطابقت رکھتے ہیں (15)۔

وَّجَعَلَ الْقَمَرَ فِیْهِنَّ نُوْرًا وَّجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ١٦

اور چاند کو وجود میں لایا جس میں نور ہے اور سورج کو روشن چراغ بنایا (16)۔

وَاللّٰهُ اَنْۢبَتَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ نَبَاتًاۙ ١٧

اللہ نے تمہیں زمین سے اس طرح خِلقت بخشی اور مختلف مراحل سے گزار کر پروان چڑھایا ہے جس طرح

نباتات نمو پذیر ہو کر پروان چڑھتے ہوئے تکمیل تک پہنچ جاتے ہیں ص۔71 (17)۔

ثُمَّ يُعِيدُكُمْ فِيهَا وَيُخْرِجُكُمْ إِخْرَاجًا ﴿١٨﴾

پھر تمہیں اسی زمین میں لوٹا دیتا ہے، اور اسی سے تمہیں نکال لیتا ہے المعارج۔43 (18)۔

وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ بِسَاطًا ﴿١٩﴾

اور اللہ نے زمین کو تمہارے لئے فرش کی طرح وسیع پھیلی ہوئی بنایا (19)۔

لِّتَسْلُكُوا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ﴿٢٠﴾ ع 1 20 9

تا کہ تم اُس کے کشادہ راستوں میں چلو پھرو (20)۔

قَالَ نُوحٌ رَّبِّ إِنَّهُمْ عَصَوْنِي وَاتَّبَعُوا مَن لَّمْ يَزِدْهُ مَالُهُ وَوَلَدُهُ إِلَّا خَسَارًا ﴿٢١﴾

نوح علیہ السلام نے عرض کیا اے میرے ربّ! انہوں نے میری بات نہیں مانی اور ایسے لوگوں کے نقشِ قدم پر چلتے رہے جن کے مال اور اولاد نے ان کے نقصان میں اضافہ ہی کیا (21)۔

وَمَكَرُوا مَكْرًا كُبَّارًا ﴿٢٢﴾

اور نظام کے خلاف بڑی بڑی سازشیں کرتے رہتے ہیں (22)۔

وَقَالُوا لَا تَذَرُنَّ آلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَلَا سُوَاعًا وَلَا يَغُوثَ وَيَعُوقَ وَنَسْرًا ﴿٢٣﴾

اور لوگوں سے کہتے ہیں کہ اپنے خداؤں کو ہرگز نہ چھوڑنا اور ودّ، سواع، یغوث، یعوق اور نسر سے قطعاً قطع تعلق نہ کرنا (23)۔

وَقَدْ أَضَلُّوا كَثِيرًا ۖ وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا ضَلَالًا ﴿٢٤﴾

انہوں نے اکثریت کو گمراہ کیا ہے اور تُو بھی ان ظالموں کو ہلاکت میں ہی آگے بڑھا (24)۔

مِّمَّا خَطِيئَاتِهِمْ أُغْرِقُوا فَأُدْخِلُوا نَارًا فَلَمْ يَجِدُوا لَهُم مِّن دُونِ اللَّهِ أَنصَارًا ﴿٢٥﴾

وہ اپنے جرائم میں دھنستے چلے گئے اور انہیں جہنّم کی آگ میں جھونک دیا گیا۔ انہوں نے دیکھ لیا کہ اللہ کے سوا ان کا کوئی مددگار نہیں (25)۔

وَقَالَ نُوۡحٌ رَّبِّ لَا تَذَرۡ عَلَى الۡاَرۡضِ مِنَ الۡكٰفِرِيۡنَ دَيَّارًا ﴿۲۶﴾

نوح علیہ السلام نے عرض کی کہ اے میرے نشوونما دینے والے! زمین پر، کافروں میں سے کسی ایک کو بھی نہ چھوڑیئے گا (26)۔

اِنَّكَ اِنۡ تَذَرۡهُمۡ يُضِلُّوۡا عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوۡۤا اِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ﴿۲۷﴾

اگر تُو نے ان کو چھوڑ دیا تو یہ تیرے بندوں کو گمراہ کریں گے اور ان کے یہاں صرف فاجر اور کفّار ہی جنم لیں گے (27)۔

رَبِّ اغۡفِرۡ لِىۡ وَلِوَالِدَىَّ وَلِمَنۡ دَخَلَ بَيۡتِىَ مُؤۡمِنًا وَّلِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَالۡمُؤۡمِنٰتِ‌ؕ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيۡنَ اِلَّا تَبَارًا ﴿۲۸﴾

ع 2 8 10 النصف

اے میرے ربّ! میری اور میرے ماں باپ اور ہر اُس صاحبِ ایمان شخص کی جو میرے گھر میں داخل ہو اور مومن مردوں اور مومن عورتوں کی حفاظت فرما۔ قانون شکن اور سرکشوں کی صرف ہلاکت وتباہی ہی میں اضافہ فرما (28)۔

## سُوۡرَةُ الۡجِنِّ (۷۲)

اٰیاتُھا ۲۸ — رُکُوعاتُھا ۲

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

قُلۡ اُوۡحِىَ اِلَىَّ اَنَّهُ اسۡتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الۡجِنِّ فَقَالُوۡۤا اِنَّا سَمِعۡنَا قُرۡاٰنًا عَجَبًا ۙ﴿۱﴾

اے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! تُو بتا دے کہ مجھے بذریعہ وحی مطلّع کیا گیا ہے کہ جنّوں کے ایک گروہ نے قرآن کو سنا اور تدبّر کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے ایک عجیب قرآن سنا ہے الاحقاف۔30 (1)۔

يَّهۡدِىۡۤ اِلَى الرُّشۡدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ‌ؕ وَلَنۡ نُّشۡرِكَ بِرَبِّنَاۤ اَحَدًا ۙ﴿۲﴾

صحیح راستے کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔ ہم اس پر ایمان لے آئے ہیں۔ ہم کسی کو بھی اپنے ربّ کا ہمسر ہرگز نہ بنائیں گے (2)۔

وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۟ۙ

ہمارے ربّ کی عظمت بہت بلند ہے۔ نہ اس نے کسی کو بیوی بنایا ہے اور نہ بیٹا الانعام۔101 (3)۔

وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۟ۙ

ہم میں سے بعض احمق، ایسی خلافِ حق باتیں، اللہ کے ساتھ منسوب کرتے رہے (4)۔

وَّاَنَّا ظَنَنَّاۤ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۟ۙ

ہمارا یہ خیال تھا کہ انسان اور جنّ، اللہ کے ساتھ ایسی جھوٹی باتیں منسوب نہیں کر سکتے (5)۔

وَّاَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ۟ۙ

اور یہ کہ انسانوں میں سے کچھ افراد، جنّوں کے بعض افراد سے پناہ طلب کیا کرتے تھے۔ ایسے لوگوں نے اِن جنّوں کی جہالت وحماقت میں اور اضافہ کیا (6)۔

وَّاَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ۟ۙ

اور جیسا تم خیال کرتے ہو، جنّوں کا بھی یہ گمان تھا کہ اللہ ہرگز کسی کو دوبارہ زندہ کر کے نہیں اٹھائے گا (7)۔

وَّاَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا وَّشُهُبًا ۟ۙ

اور ہم نے فضا کی وسعتوں کو ٹٹولا تو اسے سخت محافظوں اور آگ کے انگاروں سے بھرا ہوا پایا (8)۔

وَّاَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ؕ فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا ۟ۙ

اور ہم سننے کے لیے اس کے بعض مقامات پر بیٹھ جایا کرتے تھے۔ مگر جو کوئی سننے کی کوشش کرتا ہے تو اپنی گھات میں آگ کے شعلے کو پاتا ہے الصّٰفّٰت ۔9-6، الملک ۔5 (9)۔

وَّاَنَّا لَا نَدْرِيْۤ اَشَرٌّ اُرِيْدَ بِمَنْ فِي الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ۟ۙ

ہم سمجھ نہیں پائے کہ اس انگارا باری سے آیا اہلِ زمین کے لئے کسی نقصان یا غصّے کا ارادہ کیا گیا ہے یا ان کے ربّ نے ان کے لیے صحیح راستے کی نشاندہی چاہی ہے (10)۔

وَّاَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَمِنَّا دُوْنَ ذٰلِكَ ؕ كُنَّا طَرَآئِقَ قِدَدًا ۙ﴿۱۱﴾

ہم میں سے بعض صالح کردار کے حامل بھی ہیں اور، کچھ اور طرح کے۔ ہم بھی تو مختلف مسالک رکھتے ہیں (11)۔

وَّاَنَّا ظَنَنَّاۤ اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِی الْاَرْضِ وَلَنْ نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا ۙ﴿۱۲﴾

ہمیں یقین ہوگیا ہے کہ ہم زمین میں اللہ کو عاجز نہیں کرسکتے اور نہ ہم بھاگ کر ہی اسے ہرا سکتے ہیں (12)۔

وَّاَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰۤى اٰمَنَّا بِهٖ ؕ فَمَنْ یُّؤْمِنْۢ بِرَبِّهٖ فَلَا یَخَافُ بَخْسًا وَّلَا رَهَقًا ۙ﴿۱۳﴾

ہم نے جب پیغامِ ہدایت سنا، اس پر غور و تدبّر کیا تو اس پر ایمان لے آئے۔ جو کوئی بھی اپنے ربّ پر ایمان لے آئے گا تو نہ اسے ظلم کا خوف ہوگا نہ حق تلفی کا (13)۔

وَّاَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ وَمِنَّا الْقٰسِطُوْنَ ؕ فَمَنْ اَسْلَمَ فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ﴿۱۴﴾

ہم میں ایسے بھی ہیں جنھوں نے اپنی ذات کو اللہ کے قوانین کے آگے جھکا دیا Surrender کر دیا ہے اور ایسے بھی جو حق سے منحرف ہوگئے ہیں۔ جس نے اپنی ذات کو اللہ کے قوانین کے آگے Submit کر دیا ہے تو یہی لوگ ہیں جنھوں نے رُشد و ہدایت کے حصول کی خاطر عزیمت مندانہ قصد کر لیا (14)۔

وَاَمَّا الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ۙ﴿۱۵﴾

اور جو حق سے منحرف ہونے والے ہیں، وہ جہنّم کا ایندھن ہیں (15)۔

وَّاَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلَى الطَّرِیْقَةِ لَاَسْقَیْنٰهُمْ مَّآءً غَدَقًا ۙ﴿۱۶﴾

اگر وہ صحیح راستے پر استقامت سے قائم رہتے تو ہم انہیں رزقِ فراواں عطا کرتے اور آسودگی اور خوش حالی کی زندگی بسر کراتے (16)۔

لِّنَفْتِنَهُمْ فِیْهِ ؕ وَمَنْ یُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ یَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ۙ﴿۱۷﴾

تاکہ اس زندگی میں ان کی حقیقی سیرت کی نمود ہوجائے کہ وہ شکر گزار ہوتے ہیں یا ہمارے قوانین سے رو گردانی کرتے ہیں۔ اور جو کوئی اپنے ربّ کے قوانین

سے اعراض برتتا ہے اسے، وہ سخت عذاب میں ڈال دیتا ہے طٰہٰ ۔124(17)۔

وَّاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ﴿۱۸﴾

مسجدیں اللہ کی ہیں لہٰذا، اللہ کے ساتھ کسی اور ہستی کو مت پُکارو، اس سے اپنی طلب وابستہ نہ کرو (18)۔

وَّاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُوْهُ كَادُوْا يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا ﴿۱۹﴾

ع 1 19 11

جب اللہ کا بندہ، رسول ﷺ، اس کی طرف آنے کی دعوت دینے کے لیے کھڑا ہوا تو ایسا لگا کہ مخالفت میں اس پر ہجوم کر کے ٹوٹ پڑیں گے الجن ۔72(19)۔

قُلْ اِنَّمَآ اَدْعُوْا رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِهٖٓ اَحَدًا ﴿۲۰﴾

اے رسول ﷺ! بتا دے کہ میں تو صرف اپنے نشوونما دینے والے سے اپنی طلب وابستہ کرتا ہوں اور اس کی اطاعت میں کسی اور کے قانون کی اطاعت شامل نہیں کرتا (20)۔

قُلْ اِنِّيْ لَآ اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا ﴿۲۱﴾

ان پر واضح کر دے کہ میں کوئی اختیار نہیں رکھتا کہ تمہیں کوئی نفع یا نقصان پہنچا سکوں (21)۔

قُلْ اِنِّيْ لَنْ يُّجِيْرَنِيْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ ۙ وَّلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿۲۲﴾

انہیں بتا دے کہ مجھے اللہ کے مقابلے میں کوئی پناہ نہیں دے سکتا اور نہ ہی میں اس کے بغیر، کوئی جائے پناہ پا سکتا ہوں (22)۔

اِلَّا بَلٰغًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِسٰلٰتِهٖ ۭ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ﴿۲۳﴾

ہاں، میرا فریضہ تو یہ ہے کہ میں اللہ کے احکام Messages کا ابلاغ کردوں اور جو کوئی بھی اللہ اور اس کے رسول --- دین کے نظام --- کی نافرمانی کرتا ہے، اس کے لیے جہنّم کی آگ ہے جس میں وہ ہمیشہ رہے گا (23)۔

حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا وَّاَقَلُّ عَدَدًا ﴿۲۴﴾

اور جب وہ اسے دیکھیں گے جس سے انہیں ڈرایا جاتا ہے، تو جلد ہی جان جائیں گے کہ کس کے حمائتی کمزور

ہیں اور کس کی تعداد تھوڑی ہے (24)۔

قُلۡ اِنۡ اَدۡرِیۡۤ اَقَرِیۡبٌ مَّا تُوۡعَدُوۡنَ اَمۡ یَجۡعَلُ لَہٗ رَبِّیۡۤ اَمَدًا ﴿۲۵﴾

اے رسول ﷺ! انہیں بتا دے کہ میں نہیں جانتا کہ جس چیز سے تمہیں ڈرایا جاتا ہے وہ قریب ہی at hand ہے یا میرا ربّ اس کی مدّت دراز کر دے گا (25)۔

عٰلِمُ الۡغَیۡبِ فَلَا یُظۡہِرُ عَلٰی غَیۡبِہٖۤ اَحَدًا ﴿۲۶﴾

وہ عالمُ الغیب ہے اور اپنے غیب سے کسی کو مطلّع نہیں کرتا (26)۔

اِلَّا مَنِ ارۡتَضٰی مِنۡ رَّسُوۡلٍ فَاِنَّہٗ یَسۡلُکُ مِنۡۢ بَیۡنِ یَدَیۡہِ وَ مِنۡ خَلۡفِہٖ رَصَدًا ﴿۲۷﴾

بجز اُس رسول کے جس کو وہ منتخب فرمالے۔ تو اس کے آگے اور پیچھے محافظ مقرّر فرما دیتا ہے (27)۔

لِّیَعۡلَمَ اَنۡ قَدۡ اَبۡلَغُوۡا رِسٰلٰتِ رَبِّہِمۡ وَ اَحَاطَ بِمَا لَدَیۡہِمۡ وَ اَحۡصٰی کُلَّ شَیۡءٍ عَدَدًا ﴿۲۸﴾

ع 2 9 12

تا کہ ان کے ربّ کے پیغامات Messages پہنچا دینا سب کے علم میں آجائے حالانکہ اس کے قانون مکافات نے لوگوں کے حالات کا احاطہ کیا ہوا ہے اور ہر شئے کا شمار کر رکھا ہے الکہف۔49، یٰسین۔12، المجادلہ۔6، النّبا۔29 (28)۔

## سُوۡرَۃُ الۡمُزَّمِّلِ (۷۳)

اٰیاتہا ۲۰　　رکوعاتہا ۲

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یٰۤاَیُّہَا الۡمُزَّمِّلُ ۙ﴿۱﴾

اے رسول ﷺ کہ تجھ پر بارِ رسالت کے علاوہ، اپنے مشن کی خاطر، ذہنی و قلبی ہم آہنگی کے حامل رفقا کے انتخاب کی ذمّہ داری ہے (1)۔

قُمِ الَّیۡلَ اِلَّا قَلِیۡلًا ۙ﴿۲﴾

قرآنِ حکیم کے پروگرام اور اس پر عمل پیرا ہونے کے لیے اپنے رفقا کی تعلیم و تربیّت کی خاطر رات کو قیام کیا

کر مگر تھوڑا المزمل۔20(2)۔

نِّصۡفَهٗۤ اَوِ انۡقُصۡ مِنۡهُ قَلِيۡلًا ۙ﴿۳﴾

نصف رات یا اس میں کچھ کم کر لیا کر (3)۔

اَوۡ زِدۡ عَلَيۡهِ وَرَتِّلِ الۡقُرۡاٰنَ تَرۡتِيۡلًا ؕ﴿۴﴾

یا اس میں کچھ بڑھا دیا کر اور قرآن کو جس حُسنِ تناسب کے ساتھ ہم نے مربوط و مرتّب کر کے نازل کیا ہے الفرقان۔32، تُو بھی اسے اسی طرح حُسنِ نظم اور تناسب کے ساتھ عمل میں لاتا جا (4)۔

اِنَّا سَنُلۡقِىۡ عَلَيۡكَ قَوۡلًا ثَقِيۡلًا ﴿۵﴾

ہم، عنقریب تجھ پر ایک بھاری ذمّہ داری ڈالنے والے ہیں (5)۔

اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيۡلِ هِىَ اَشَدُّ وَطۡـاً وَّاَقۡوَمُ قِيۡلًا ؕ﴿۶﴾

رات کو اٹھنا اور قیام کرنا یقیناً، جذبات کو مغلوب اور گفتار میں موافقت، نرمی، ٹھیراؤ اور اعتدال پیدا کرتا ہے (6)۔

اِنَّ لَكَ فِى النَّهَارِ سَبۡحًا طَوِيۡلًا ؕ﴿۷﴾

دن کو تیرے لیے جدّ وجہّد کا طویل پروگرام ہوتا ہے (7)۔

وَاذۡكُرِ اسۡمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلۡ اِلَيۡهِ تَبۡتِيۡلًا ؕ﴿۸﴾

اپنے نشوونما دینے والے کی صفتِ ربوبیّت کو معاشرے میں نافذ العمل کرنے کے لیے ہمیشہ پیش نظر رکھ اور سب سے کٹ کر صرف اسی ربّ کی طرف متوجّہ رہ، اس کے مشن کے لیے وقف ہو جا (8)۔

رَبُّ الۡمَشۡرِقِ وَالۡمَغۡرِبِ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذۡهُ وَكِيۡلًا ﴿۹﴾

وہ مشرق اور مغرب ...... تمام روئے زمین کا ربّ ہے۔ اس کے سوا کوئی اور ہستی نہیں جس سے خطرات میں پناہ حاصل کی جائے؛ جس کا غلبہ و اقتدار قبول کیا جائے؛ جس کے قانون کی اطاعت کی جائے۔ اسی

کے قانون پر پورا پورا بھروسا رکھ (9)۔

وَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيْلًا ۝

یہ مخالفین جو نکتہ چینیاں کر رہے ہیں، ان کی پروا نہ کر؛ ان سے حسن کارانہ انداز سے الگ ہو جا اور اپنے پروگرام پر استقامت سے عمل پیرا رہ (10)۔



وَذَرْنِيْ وَالْمُكَذِّبِيْنَ اُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيْلًا ۝

پیغامِ رسالت کو جھٹلانے والے ان صاحبِ ثروت لوگوں کو تھوڑی سی مہلت دے اور ان کا معاملہ میرے سپرد کر دے (11)۔

اِنَّ لَدَيْنَآ اَنْكَالًا وَّجَحِيْمًا ۝

ہمارے پاس تو ان کے لیے سخت بیڑیاں اور بھڑکتی ہوئی جہنّم کی آگ ہے (12)۔

وَّطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّعَذَابًا اَلِيْمًا ۝

اور کھانا جو حلق میں اٹک جائے اور دردناک عذاب بھی (13)۔

يَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيْبًا مَّهِيْلًا ۝

جس دن زمین اور پہاڑ لرز اٹھیں گے اور پہاڑ ریت کا ٹیلہ بن کر رہ جائیں گے جو خود بخود پھسل کر نیچے گرتے چلے جائیں طٰہٰ۔105، المرسلت۔10 (14)۔

اِنَّآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا ۙ شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا ۝

اے اہلِ مکّہ! ہم نے تمہاری طرف، تمہارے اوپر نگران بنا کر ایک رسول بھیجا ہے جس طرح ہم نے فرعون کی طرف رسولؑ بھیجا تھا (15)۔

فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا وَّبِيْلًا ۝

فرعون نے رسولؑ کے فرمان کو نہ مانا، لہٰذا، ہمارے قانونِ مکافات نے اس کی سختی سے گرفت کر لی (16)۔

فَكَيْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيْبًا ۝

تم بھی اگر پیغامِ وحی کو تسلیم کرنے سے انکار کرتے رہے تو اُس دن کیسے بچو گے جو ایسا سخت ہوگا کہ اس کی سختی

بچّوں کے اعصاب کو بھی بوڑھوں کی طرح پژمُردہ کردینے والی ہوگی (17)۔

اِلسَّمَآءُ مُنۡفَطِرٌۢ بِهٖ ؕ كَانَ وَعۡدُهٗ مَفۡعُوۡلًا ﴿۱۸﴾

کائناتی زندگی اور اس کا نظام سختی سے ٹوٹ پھوٹ جائے گا۔ اس کا قانون، برسرِ عمل آکر نتیجہ خیز ہوکے رہتا ہے (18)۔

اِنَّ هٰذِهٖ تَذۡكِرَةٌ ۚ فَمَنۡ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيۡلًا ﴿۱۹﴾ ع 1 19 13

یہ ذکر......قرآن، سرچشمۂ عبرت وموعظت ہے۔ جس کا جی چاہے اپنے ربّ کے نظامِ ربوبیّت کے قیام کا راستہ اپنا لے الفرقان۔57، الدّھر۔29 (19)۔

اِنَّ رَبَّكَ يَعۡلَمُ اَنَّكَ تَقُوۡمُ اَدۡنٰى مِنۡ ثُلُثَىِ الَّيۡلِ وَنِصۡفَهٗ وَثُلُثَهٗ وَطَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِيۡنَ مَعَكَ ؕ وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيۡلَ وَالنَّهَارَ ؕ عَلِمَ اَنۡ لَّنۡ تُحۡصُوۡهُ فَتَابَ عَلَيۡكُمۡ فَاقۡرَءُوۡا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الۡقُرۡاٰنِ ؕ عَلِمَ اَنۡ سَيَكُوۡنُ مِنۡكُمۡ مَّرۡضٰى ۙ وَاٰخَرُوۡنَ يَضۡرِبُوۡنَ فِى الۡاَرۡضِ يَبۡتَغُوۡنَ مِنۡ فَضۡلِ اللّٰهِ ۙ وَاٰخَرُوۡنَ يُقَاتِلُوۡنَ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ۖ فَاقۡرَءُوۡا مَا تَيَسَّرَ مِنۡهُ ۙ وَاَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقۡرِضُوا اللّٰهَ قَرۡضًا حَسَنًا ؕ وَمَا تُقَدِّمُوۡا لِاَنۡفُسِكُمۡ مِّنۡ خَيۡرٍ تَجِدُوۡهُ عِنۡدَ اللّٰهِ هُوَ خَيۡرًا وَّاَعۡظَمَ اَجۡرًا ؕ وَاسۡتَغۡفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۲۰﴾ ع 2 1 14

اے رسول ﷺ! تیرا ربّ جانتا ہے کہ تُو قریب دو تہائی رات، کبھی نصف شب اور کبھی تہائی رات قیام کرتا ہے اور تیرے ہمراہ رفقاء کی ایک جماعت بھی ہوتی ہے۔ اور اللہ تو دن رات کو گھٹاتا بڑھاتا رہتا ہے۔ اسے پتا ہے کہ تم پابندی کے ساتھ ایسا کرنے کی طاقت نہیں رکھ سکو گے۔ اُس نے تمہاری سہولت کو قبول فرمالیا ہے۔ تو تُم، جتنا آسانی سے ہوسکے، قرآن پڑھ لیا کرو۔ اسے یہ بھی معلوم ہے کہ تم میں سے بعض بیمار بھی ہوں گے اور کچھ اللہ کا فضل یعنی معاش کے لیے زمین میں دوڑ دھوپ کررہے ہوں گے اور کچھ اللہ کی راہ میں لڑتے ہوں گے۔ سو، قرآن میں سے جتنا سہولت سے ممکن ہو، پڑھ لیا کرو اور دین کے نظام کا قیام عمل میں لاتے جاؤ اور زکوٰۃ ..... انسانیّت کی نشوونما Growth یا

Development کا سامان بہم پہنچانے کا انتظام کرتے رہو جس میں انسان کی طبیعی زندگی کی پرورش اور ذات کی نشو ونما ہوتی رہے اور اللہ کو قرضِ حسنہ۔۔۔ دین کے نظام کے قیام واستحکام کی خاطر ہر قسم کا جانی و مالی ایثار جو درکار ہو، بطیبِ خاطر پیش کرتے جاؤ اور جو عملِ صالح تم اپنے لیے آگے بھیجو گے، اللہ کے یہاں سے اسے پالو گے۔ یہ بہتر اور بہت بڑا اجر ہوگا۔ اللہ سے ممکنہ لغزشوں کے مُضرِ اثرات سے حفاظت طلب کرتے رہا کرو۔ یقیناً، اللہ ایسی حفاظت اور رحمت فرمانے والا ہے (20)۔

## اٰیاتُھا ۵۶ | سُوۡرَۃُ الۡمُدَّثِّرِ (۷۴) | رُکُوۡعَاتُھَا ۲

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یٰۤاَیُّہَا الۡمُدَّثِّرُ ۙ﴿۱﴾

اے نبوّت کی ذمّہ داریوں کو اٹھانے، انسانیّت کے معاملات کو سلجھانے اور چمنِ عالم پر نئے برگ و بار لا کر باطل کے ہر تصوّر اور نظریئے پر چھا جانے والے (1)۔

قُمۡ فَاَنۡذِرۡ ۪ۙ﴿۲﴾

دعوتِ انقلاب کو لے کر اٹھ اور غلط نظریۂ زندگی پر چلنے والوں کو اس کے تباہ کن عواقب سے متنبّہ کر دے (2)۔

وَ رَبَّکَ فَکَبِّرۡ ۪ۙ﴿۳﴾

اور اپنے ربّ کے نظامِ ربوبیّت کو قائم Establish کر کے اس کی عظمت قائم کر دے (3)۔

وَ ثِیَابَکَ فَطَہِّرۡ ۪ۙ﴿۴﴾

اور اپنی ذات کو تمام پست خیالات سے بلند رکھتے

ہوئے پاکیزگی قلب ونگاہ کا پیکر بن جا (4)۔

وَالرُّجۡزَ فَاهۡجُرۡ ۝٥

اور ممکنہ کمزوری کو جو رفقاء کے عزم واستقلال میں لغزش کا موجب بنے اور اس تحریک کے اُبھرنے میں لڑکھڑاہٹ پیدا کرے جھٹک کر الگ کردے (5)۔

وَلَا تَمۡنُنۡ تَسۡتَكۡثِرُ ۝٦

زیادہ لینے کی نیّت سے کسی پر احسان نہ کر (6)۔

وَلِرَبِّكَ فَاصۡبِرۡ ۝٧

ثابت قدمی اور استقامت سے اپنے ربّ کے نظامِ ربوبیّت کا قیام عمل میں لاتا چلا جا (7)۔

فَاِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُوۡرِ ۝٨

جس گھڑی صُور پھونکا جاتا ہے (8)۔

فَذٰلِكَ يَوۡمَئِذٍ يَّوۡمٌ عَسِيۡرٌ ۝٩

وہ دور سختی کا ہوتا ہے (9)۔

عَلَى الۡكٰفِرِيۡنَ غَيۡرُ يَسِيۡرٍ ۝١٠

اقدارِ وحی سے انکار کرنے والوں پر آسان نہیں ہوتا (10)۔

ذَرۡنِيۡ وَمَنۡ خَلَقۡتُ وَحِيۡدًا ۝١١

جسے میں نے اکیلا، بے سروسامان پیدا کیا ہے، اس کا معاملہ میرے سپرد کردے (11)۔

وَّجَعَلۡتُ لَهٗ مَالًا مَّمۡدُوۡدًا ۝١٢

جسے میں نے مال کثیر دیا [1] (12)۔

وَّبَنِيۡنَ شُهُوۡدًا ۝١٣

اور بیٹے بھی جو اس کے پاس، اس کی معیّت میں ہیں (13)۔

وَّمَهَّدۡتُّ لَهٗ تَمۡهِيۡدًا ۝١٤

میں نے اسے مال وجاہ میں فراخی عطا کی (14)۔

ثُمَّ يَطۡمَعُ اَنۡ اَزِيۡدَ ۝١٥

وہ پھر بھی اس کی توقّع رکھتا ہے کہ میں اسے اور بڑھاتا جاؤں (15)۔

كَلَّا ؕ اِنَّهٗ كَانَ لِاٰيٰتِنَا عَنِيۡدًا ۝١٦

ہرگز نہیں، یہ دانستہ ہماری آیات کو رد کرتا اور ان کی مخالفت کرتا ہے (16)۔

---

[1] ولید بن مغیرہ

سَاُرْهِقُهٗ صَعُوْدًا ؕ﴿۱۷﴾
میں اسے مشقت میں مبتلا کر دوں گا (17)۔

اِنَّهٗ فَكَّرَ وَقَدَّرَ ۙ﴿۱۸﴾
اس نے صورتِ حال پر غور کیا اور غلط اور صحیح، دونوں پہلوؤں کو نظر میں لا کر ایک اندازہ لگایا (18)۔

فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۙ﴿۱۹﴾
اس کا ستیاناس! اس نے کیسا اندازہ لگایا (19)۔

ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۙ﴿۲۰﴾
وہ غارت ہو، اس نے یہ کیا اندازہ لگایا (20)۔

ثُمَّ نَظَرَ ۙ﴿۲۱﴾
اس نے پھر غور کیا (21)۔

ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ۙ﴿۲۲﴾
پھر اس نے تیوری چڑھائی اور منہ بسُور لیا (22)۔

ثُمَّ اَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ۙ﴿۲۳﴾
پھر اکڑ گیا اور پیٹھ پھیر کر چل دیا (23)۔

فَقَالَ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا سِحْرٌ يُّؤْثَرُ ۙ﴿۲۴﴾
اور بولا کہ یہ وحی ...... قرآن، ایسا جھوٹ ہے جو پہلے سے بیان ہوتا چلا آتا ہے (24)۔

اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ؕ﴿۲۵﴾
یہ صرف انسانی کلام ہی تو ہے (25)۔

سَاُصْلِيْهِ سَقَرَ ﴿۲۶﴾
میں اسے عنقریب جہنّم میں پھینک دوں گا (26)۔

وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا سَقَرُ ؕ﴿۲۷﴾
اے مخاطب! تو کیا جانے یہ جہنّم کیا ہے (27)۔

لَا تُبْقِيْ وَلَا تَذَرُ ۚ﴿۲۸﴾
یہ، نہ کچھ چھوڑتی ہے اور نہ باقی رہنے دیتی ہے (28)۔

لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ ۚۖ﴿۲۹﴾
یہ جلد کو جھلسا کر اس کا رنگ ہی متغیّر کر دینے والی ہے (29)۔

عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ؕ﴿۳۰﴾
اس پر انیس (۱۹) فرشتے مقرّر رہیں (30)۔

وَمَا جَعَلْنَاۤ اَصْحٰبَ النَّارِ اِلَّا مَلٰٓئِكَةً ۙ وَّمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ اِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۙ لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَيَزْدَادَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِيْمَانًا وَّلَا يَرْتَابَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۙ وَلِيَقُوْلَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْكٰفِرُوْنَ مَاذَاۤ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ؕ
ہم نے صرف ملائکہ کو ہی جہنّم کے داروغے مقرّر کیا ہے۔ ہم نے ان کی تعداد کافروں کی آزمائش Trial کے لئے بتائی ہے؟ تاکہ اہلِ کتاب یہود و نصارٰی یقین کر لیں اور اہلِ ایمان کا ایمان اور بڑھ جائے؛ اور مومنین اور اہلِ کتاب، کسی نفسیاتی الجھن اور اضطراب میں نہ پڑ جائیں

ع 1 31 15

كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنۡ يَّشَآءُ وَيَهۡدِىۡ مَنۡ يَّشَآءُ‌ ؕ وَمَا يَعۡلَمُ جُنُوۡدَ رَبِّكَ اِلَّا هُوَ‌ ؕ وَمَا هِىَ اِلَّا ذِكۡرٰى لِلۡبَشَرِ ﴿۳۱﴾

اور کفار، اور جن کے دلوں میں نفسیاتی روگ ہے، کہنے لگیں کہ اللہ کی، اس مثال Similitude سے مراد کیا ہے؟ یوں، جو کج روی اختیار کرنا چاہے، اللہ کی طرف سے صحیح راستہ کھو دیتا ہے الصّفّ۔5 اور جو ہدایت لینا چاہے، اسے ہدایت دے دیتا ہے۔ اے رسول ﷺ! کائنات میں تیرے ربّ کی جملہ اشیاء اور قوّتوں کا علم، سوائے اس کے کسی کو نہیں۔ اس تمثیلی بیان Similitude میں انسان کے لیے تدبّر کا سامان Lesson ہے (31)۔

كَلَّا وَالۡقَمَرِۙ ﴿۳۲﴾ وَالَّيۡلِ اِذۡ اَدۡبَرَۙ ﴿۳۳﴾ وَالصُّبۡحِ اِذَاۤ اَسۡفَرَۙ ﴿۳۴﴾ اِنَّهَا لَاِحۡدَى الۡكُبَرِۙ ﴿۳۵﴾ نَذِيۡرًا لِّلۡبَشَرِۙ ﴿۳۶﴾

حقیقت یہ ہے کہ چاند، اور رات جب وہ انجام کو پہنچ رہی ہوتی ہے اور صبح، جب وہ روشن ہو جاتی ہے الشّمس۔3 یہ سب اس امر پر شاہد ہیں یہ جہنّم، بہت بڑی مصیبتوں میں سے ایک آفت ہے اور انسان کے لیے ایک انتباہ Warning کی حیثیّت رکھتی ہے (32-36)۔

لِمَنۡ شَآءَ مِنۡكُمۡ اَنۡ يَّتَقَدَّمَ اَوۡ يَتَاَخَّرَؕ ﴿۳۷﴾

تم میں سے ایسے انسان کے لیے، جو چاہے تو زندگی کے ارتقائی سفر---اپنی ذات کو میں آگے بڑھ جائے یا پیچھے رہ جائے (37)۔

كُلُّ نَفۡسٍۢ بِمَا كَسَبَتۡ رَهِيۡنَةٌ ۙ ﴿۳۸﴾

ہر شخص کی زندگی کا فیصلہ اس کے اعمال کے نتائج پر ہوتا ہے (38)۔

اِلَّاۤ اَصۡحٰبَ الۡيَمِيۡنِ ؕ ﴿۳۹﴾

ہاں، البتہ سعادت بخت لوگ (39)۔

فِىۡ جَنّٰتٍ ۛؕ يَتَسَآءَلُوۡنَۙ ﴿۴۰﴾ عَنِ الۡمُجۡرِمِيۡنَۙ ﴿۴۱﴾

جنّت کے باغات میں ہوتے ہیں اور مجرموں سے پوچھ رہے ہوتے ہیں (40-41)۔

مَا سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ ۝٤٢
کس جرم نے تمہیں جہنّم میں ڈال دیا(42)۔

قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ۝٤٣
جواب دیتے ہیں ہم کتاب اللہ کے ساتھ پوری پوری وابستگی اور دین کا نظام قائم کرنے والوں میں سے نہیں تھے(43)۔

وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ ۝٤٤
اور مسکینوں کی روٹی کا انتظام نہیں کرتے تھے الماعون۔3-1(44)۔

وَكُنَّا نَخُوْضُ مَعَ الْخَآئِضِيْنَ ۝٤٥
اور بے کار باتیں کرنے والوں کے ساتھ ہم بھی فضول باتوں میں مشغول رہتے تھے(45)۔

وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ۝٤٦
اور ظہورِ نتائج کے دن کو جھٹلایا کرتے تھے(46)۔

حَتّٰىٓ اَتٰىنَا الْيَقِيْنُ ۝٤٧
یہاں تک کہ موت نے ہمیں آلیا(47)۔

فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشّٰفِعِيْنَ ۝٤٨
لہٰذا، سفارش کرنے والوں کی سفارش نے انہیں کچھ فائدہ نہ پہنچایا(48)۔

فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِيْنَ ۝٤٩
انہیں کیا ہوگیا ہے کہ اس سرچشمہ شرف وعزّت، قرآن سے منہ پھیرے ہوئے ہیں؟(49)۔

كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ۝٥٠
گویا بِد کے ہوئے گدھے ہیں(50)۔

فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ۝٥١
شیر سے بھاگ رہے ہیں(51)۔

بَلْ يُرِيْدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّؤْتٰى صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ۝٥٢
ایسا نہیں، بلکہ ان میں سے ہر شخص چاہتا یہ ہے کہ اسے الگ الگ صحیفۂ وحی دیا جائے(52)۔

كَلَّا ۭ بَلْ لَّا يَخَافُوْنَ الْاٰخِرَةَ ۝٥٣
ایسا ہرگز نہ ہوگا۔ اصل بات یہ ہے کہ یہ یومِ آخرت Phase of accountabiltiy سے ڈرتے ہی نہیں(53)۔

كَلَّاۤ اِنَّهٗ تَذۡكِرَةٌ ۚ﴿۵۴﴾

ہاں، یہ قرآن سرچشمۂ عبرت وموعظت ہے (54)۔

فَمَنۡ شَآءَ ذَكَرَهٗ ؕ﴿۵۵﴾

جو شخص چاہے، اس سے عبرت و نصیحت حاصل کر لے (55)۔

وَمَا یَذۡكُرُوۡنَ اِلَّاۤ اَنۡ یَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ هُوَ اَهۡلُ التَّقۡوٰی وَاَهۡلُ الۡمَغۡفِرَةِ ۠﴿۵۶﴾

ع 2 25 16

یہ اس سے ایسی ہی عبرت حاصل کرتے ہیں جو اللہ چاہتا ہے کہ حاصل کریں الدّ ہر۔30، اَلتَّکوِیر۔29، وہی اس شان کا مالک ہے کہ جس کے قوانین سے ہم آہنگ رہ کر زندگی بسر کی جائے۔ وہی اس صفت سے متّصف ہے کہ تخریبی عناصر کے نقصانات سے حفاظت عطا کرے (56)۔

## سُوۡرَةُ الۡقِیٰمَةِ (۷۵)

اٰیَاتُهَا ۴۰ | رُکُوۡعَاتُهَا ۲

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

لَاۤ اُقۡسِمُ بِیَوۡمِ الۡقِیٰمَةِ ۙ﴿۱﴾

نہیں، ایسا نہیں کہ تمہیں موت کے بعد زندہ کرنا ممکن نہ ہوگا، میں قیامت کے اُس دور کو شہادت کے طور پر پیش کرتا ہوں (1)۔

وَلَاۤ اُقۡسِمُ بِالنَّفۡسِ اللَّوَّامَةِ ؕ﴿۲﴾

اور، احساس ندامت پر ملامت کرنے والے نفس کو بطور شہادت پیش کرتا ہوں (2)۔

اَیَحۡسَبُ الۡاِنۡسَانُ اَلَّنۡ نَّجۡمَعَ عِظَامَهٗ ؕ﴿۳﴾

کہ کیا انسان یہ سمجھتا ہے کہ ہم اس کی ہڈیوں کو یکجا نہ کر سکیں گے۔ النمل۔67، المومنون۔82، یٰسٓین۔78، الصّٰفّٰت۔53-16، الواقعہ۔47 (3)۔

بَلٰی قٰدِرِیۡنَ عَلٰۤی اَنۡ نُّسَوِّیَ بَنَانَهٗ ﴿۴﴾

ہاں، ہم اس پر قادر ہیں کہ اس کے ہاتھ پیر، تمام اعضا

کو مکمل کر دیں (4)۔

بَلۡ یُرِیۡدُ الۡاِنۡسَانُ لِیَفۡجُرَ اَمَامَهٗ ۚ﴿۵﴾

بلکہ اس کے برعکس، انسان چاہتا ہے کہ وہ آئندہ بھی علی الاعلان گناہ کرتا رہے (5)۔

یَسۡـَٔلُ اَیَّانَ یَوۡمُ الۡقِیٰمَةِ ؕ﴿۶﴾

پوچھتا بھی ہے کہ قیامت کا دن کب آئے گا (6)۔

فَاِذَا بَرِقَ الۡبَصَرُ ۙ﴿۷﴾

اسے کیا معلوم کہ جب قیامت برپا ہوگی تو آنکھ، دہشت سے متحیّر رہ جائے گی (7)۔

وَخَسَفَ الۡقَمَرُ ۙ﴿۸﴾

اور چاند بے نور ہو جائے گا (8)۔

وَجُمِعَ الشَّمۡسُ وَالۡقَمَرُ ۙ﴿۹﴾

اور چاند اور سورج ، باہم معدوم ہو جائیں گے اَلتَّکۡوِیر۔1، (9)۔

یَقُوۡلُ الۡاِنۡسَانُ یَوۡمَئِذٍ اَیۡنَ الۡمَفَرُّ ۚ﴿۱۰﴾

اس روز، انسان پوچھے گا کہ کوئی ہے جائے فرار؟ (10)۔

کَلَّا لَا وَزَرَ ؕ﴿۱۱﴾

قطعاً نہیں! کوئی جائے پناہ نہ ہوگی (11)۔

اِلٰی رَبِّكَ یَوۡمَئِذِ ۣالۡمُسۡتَقَرُّ ؕ﴿۱۲﴾

اُس روز، مُنتہیٰ صرف تیرے ربّ کا قانونِ مکافات ہی ہوگا (12)۔

یُنَبَّؤُا الۡاِنۡسَانُ یَوۡمَئِذٍۭ بِمَا قَدَّمَ وَاَخَّرَ ؕ﴿۱۳﴾

اس روز انسان کو بتا دیا جائے گا جو کچھ وہ پیچھے چھوڑ آیا ہے اور جو کچھ اس نے اپنے لیے آگے بھیجا ہوگا (13)۔

بَلِ الۡاِنۡسَانُ عَلٰی نَفۡسِهٖ بَصِیۡرَةٌ ۙ﴿۱۴﴾

بلکہ انسان اپنی ذات کے خلاف خود دلیل ہوگا (14)۔

وَّلَوۡ اَلۡقٰی مَعَاذِیۡرَهٗ ؕ﴿۱۵﴾

خواہ یہ اصل حقیقت پر پردے ڈالے اور بہانے بناتا رہے (15)۔

لَا تُحَرِّكۡ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعۡجَلَ بِهٖ ؕ﴿۱۶﴾

اُسے کہا جائے گا کہ تو تیز تیز زبان نہ چلا کہ اس طرح عُجلت میں تیرے اعمال کا معاملہ رفع دفع ہو جائے۔ قطعاً نہ ہوگا (16)۔

إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ ۚ ﴿١٧﴾

تمہارے نامۂ اعمال کو جمع کرنا اور اسے محفوظ کر لینا ہمارے ذمّے ہے (17)۔

فَإِذَا قَرَأْنَاهُ فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ ۚ ﴿١٨﴾

جب ہم اسے محفوظ کر لیں تو جدھر اعمال کے نتائج لے جائیں، ان کے پیچھے پیچھے چل (18)۔

ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهُ ﴿١٩﴾

انہیں کھول کر بیان کر دینا بھی ہمارے ذمّے ہے بنی اسرائیل ۔13-14(19)۔

كَلَّا بَلْ تُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ ﴿٢٠﴾

حقیقت یہ ہے کہ تمہارا ان حقائق کی طرف ذہن جاتا ہی نہیں ۔تمہیں تو مفادات عاجلہ عزیز ہیں (20)۔

وَتَذَرُونَ الْآخِرَةَ ﴿٢١﴾

اور مستقبل کی زندگی کو فراموش کیئے ہوئے ہو (21)۔

وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَاضِرَةٌ ﴿٢٢﴾

اُس دَور میں، کچھ چہرے تروتازہ، ہشّاش بشّاش ہوں گے (22)۔

إِلَىٰ رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ۚ ﴿٢٣﴾

اپنے ربّ کی نوازشات اور نعما کا نظارہ کر رہے ہوں گے (23)۔

وَوُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ بَاسِرَةٌ ﴿٢٤﴾

اور کچھ چہرے اس روز، بگڑے ہوئے ہوں گے (24)۔

تَظُنُّ أَنْ يُفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ﴿٢٥﴾

خیال کرتے ہوں گے کہ ان کے ساتھ کمر توڑ سلوک ہوگا (25)۔

كَلَّا إِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ﴿٢٦﴾

ہاں! جب جان سینے کے اوپر کے حصّے تک آن پہنچتی ہے (26)۔

وَقِيلَ مَنْ ۜ رَاقٍ ﴿٢٧﴾

اور کہتا ہے کہ ہے کوئی جو جھاڑ پھونک سے اس کی جان بچالے (27)۔

وَظَنَّ أَنَّهُ الْفِرَاقُ ﴿٢٨﴾

اور اسے یقین ہو جاتا ہے کہ اب جدائی کا وقت آن

| | |
|---|---|
| | پہنچا (28)۔ |
| وَالۡتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ﴿۲۹﴾ | اور جان شدید مصیبت میں پھنسی ہوتی ہے (29)۔ |
| اِلٰی رَبِّکَ یَوۡمَئِذِ اِلۡمَسَاقُ ﴿۳۰﴾ ع 1 30 17 | اُس روز، تیرے ربّ کے قانونِ مکافات کی طرف ہانک کر لایا جاتا ہے (30)۔ |
| فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰی ﴿۳۱﴾ وَلٰکِنۡ کَذَّبَ وَتَوَلّٰی ﴿۳۲﴾ | یہ وہ انسان ہے جس نے نہ وحی حق کو سچا کہا اور نہ اسے Follow کیا بلکہ اسے جھوٹا کہا اور منہ پھیر کر چل دیا (31-32)۔ |
| ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰۤی اَهۡلِهٖ یَتَمَطّٰی ﴿۳۳﴾ | پھر اتراتا ہوا اپنے ہم مسلک ساتھیوں کی طرف چلا گیا (33)۔ |
| اَوۡلٰی لَکَ فَاَوۡلٰی ﴿۳۴﴾ ثُمَّ اَوۡلٰی لَکَ فَاَوۡلٰی ﴿۳۵﴾ | اے انسان! تیری خرابی اور تباہی تیرے قریب پہنچ چکی ہے۔ پھر کہے دیتے ہیں کہ تیری تباہی قریب آ گئی ہے (34-35)۔ |
| اَیَحۡسَبُ الۡاِنۡسَانُ اَنۡ یُّتۡرَکَ سُدًی ﴿۳۶﴾ | کیا انسان یہ سمجھتا ہے کہ اسے یوں ہی شُتر بے مہار رہنے دیا جاتا ہے بلکہ اس کے لیے ہم نے وحی کا ضابطہ بھیجا اور قانونِ مکافات کی کڑی گرفت رکھی (36)۔ |
| اَلَمۡ یَکُ نُطۡفَةً مِّنۡ مَّنِیٍّ یُّمۡنٰی ﴿۳۷﴾ | اپنی حقیقت پر ذرا غور کرے کہ کیا ابتداً، یہ ٹپکائی جانے والی منی کا ایک قطرہ ہی نہ تھا؟ (37)۔ |
| ثُمَّ کَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوّٰی ﴿۳۸﴾ | پھر ایک لوتھڑا بنا۔ الحج۔5، المومن۔67، العلق۔2، پھر اسے حشو وزوائد دور کرکے، اندازے اور پیمانے کے مطابق بنایا، پھر اس کی ذات میں پورا پورا اعتدال اور ہر قوّت کا صحیح صحیح تناسب پیدا کیا الِانفطار۔7، (38)۔ |

فَجَعَلَ مِنۡهُ الزَّوۡجَيۡنِ الذَّكَرَ وَالۡاُنۡثٰىؕ‏

پھر اسے دو انواع، نر اور مادہ کی ہیئت عطا کی (39)۔

اَلَيۡسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنۡ يُّحۡــىِۦَ الۡمَوۡتٰى

ع 2 10 18

یوں عدم سے وجود میں لا کر زندگی عطا کرنے والی ہستی، کیا اُس پر قادر نہیں کہ مُردوں کو زندہ کر دے (40)۔

## سُوۡرَةُ الدَّهۡرِ (۷۶)

اٰیاتھا ۳۱ — رُکُوعاتھا ۲

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

هَلۡ اَتٰى عَلَى الۡاِنۡسَانِ حِيۡنٌ مِّنَ الدَّهۡرِ لَمۡ يَكُنۡ شَيۡــًٔـا مَّذۡكُوۡرًا‏ ﴿۱﴾

یقیناً، انسان پر زمانے میں ایک وقت ایسا بھی گزرا ہے جب یہ کوئی قابل ذکر شئے نہ تھا، کوئی وجود نہیں رکھتا تھا Not existing by himself (1)۔

اِنَّا خَلَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ مِنۡ نُّطۡفَةٍ اَمۡشَاجٍ ۖ نَّبۡتَلِيۡهِ فَجَعَلۡنٰهُ سَمِيۡعًاۢ بَصِيۡرًا‏ ﴿۲﴾

ہم نے انسان کی پیدائش کی ابتدا ایک ایسے ملے جلے نطفہ سے کی کہ رحم مادر میں ارتقائی مراحل سے اس کے مضمر جوہروں کی نشو ونما ہوتی جائے حتّٰی کہ وہ سننے اور دیکھنے والا انسان بن جائے (2)۔

اِنَّا هَدَيۡنٰهُ السَّبِيۡلَ اِمَّا شَاكِرًا وَّاِمَّا كَفُوۡرًا‏ ﴿۳﴾

ہم نے اسے اپنا متعیّن کردہ راستہ دکھا دیا ہے۔ چاہے تو اسے اختیار کر کے اپنی مضمر صلاحیتوں کی نشو ونما کر لے، چاہے تو ایسا کرنے سے انکار کر دے (3)۔

اِنَّاۤ اَعۡتَدۡنَا لِلۡكٰفِرِيۡنَ سَلٰسِلَا۟ وَاَغۡلٰلًا وَّسَعِيۡرًا‏ ﴿۴﴾

ہم نے دین کی اقدار سے انکار کرنے والوں کے لیے زنجیریں، ہتھکڑیاں اور جہنّم کی بھڑکتی ہوئی آگ تیار رکھی ہوئی ہے (4)۔

اِنَّ الۡاَبۡرَارَ يَشۡرَبُوۡنَ مِنۡ كَاۡسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوۡرًا‏ ﴿۵﴾

ابرار --- حُسنِ سلوک، وسعت ظرف اور کشادگی نگاہ کے حامل لوگ --- ایسا مشروب پیتے ہیں جس میں مشتعل

ہو جانے والے جذبات میں سکون پیدا کرنے والے کافور کی آمیزش ہوتی ہے (5)۔

عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ يُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِيْرًا۝

یہ مشروب ایک ایسے چشمے سے ملتا ہے جس سے عباد اللہ ...... صرف اللہ کے قوانین کی اطاعت کرنے اور اپنی تمام قوّتوں اور صلاحیتوں کو اس Channel پر جو اس کے قانون نے متعیّن کیا ہے، ڈال دینے والے --- پیتے ہیں۔ الغاشیہ۔12۔ وہ اسے تیزی سے بہا کر اس کا رخ جدھر چاہیں، موڑ دیتے ہیں (6)۔

يُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُوْنَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا۝

یہ ایسے لوگ ہیں جو اپنے اوپر واجب قرار دیئے گئے امور کو پورا کرتے ہیں اور اس وقت کے شر سے ڈرتے رہتے ہیں جو پھیل کر ساری فضا کو متاثر کر دیتا ہے (7)۔

وَيُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِيْنًا وَّيَتِيْمًا وَّاَسِيْرًا۝

اور اللہ کی محبّت میں اسیروں، معاشرے میں تنہا اور بے سہارا رہ جانے والوں اور مسکینوں ...... ایسے لوگوں کے لیے جن کا چلتا ہوا کاروبار رُک جائے، رزق کا انتظام کرتے ہیں (8)۔

اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ جَزَآءً وَّلَا شُكُوْرًا۝

اور کہتے ہیں کہ ہم اُس مقصد کے حصول کی خاطر تمہارے کھانے کا انتظام کرتے ہیں جو اللہ نے مقرّر کر رکھا ہے۔ ہم، تم سے کسی جزا کے خواہاں ہیں نہ کسی شکریئے کے (9)۔

اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا۝

ہم، اپنے ربّ کی طرف سے ایسے بھیانک دن سے ڈرتے ہیں جس میں لوگوں کے چہرے بگڑ کر رہ جائیں (10)۔

فَوَقٰىهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَقّٰىهُمْ نَضْرَةً وَّسُرُوْرًا ﴿۱۱﴾

اللہ، انہیں ایسے دن کے شر سے بچالیتا ہے اور ان کو قلبی مسّرت و فرحت اور چہروں کی شادابی و تروتازگی سے ہم کنار کردیتا ہے (11)۔

وَجَزٰىهُمْ بِمَا صَبَرُوْا جَنَّةً وَّحَرِيْرًا ﴿۱۲﴾

اور انہیں جنّت اور باریک ریشمی ملبوس عطا فرماتا ہے کیوں کہ وہ اپنے نصبُ العین کے حصول کی خاطر استقامت اور ثابت قدمی سے مصروفِ عمل رہے (12)۔



مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ۚ لَا يَرَوْنَ فِيْهَا شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِيْرًا ﴿۱۳﴾

وہاں، وہ گدّے دار تختوں پر تکیہ لگائے ہوتے ہیں۔ اس میں نہ انہیں سخت سردی محسوس ہوتی ہے اور نہ دھوپ کی حدتّ (13)۔

وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلٰلُهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوْفُهَا تَذْلِيْلًا ﴿۱۴﴾

جنّت کے درختوں کے سائے اُن پر جھکے ہوئے ہوتے ہیں اور انگوروں کے خوشے جھک کر لٹک رہے ہوتے ہیں (14)۔

وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّاَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيْرَا۠ ﴿۱۵﴾

چاندی کے ظروف اور آبگینوں کا دور اُن پر چل رہا ہوتا ہے (15)۔

قَوَارِيْرَا۠ مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوْهَا تَقْدِيْرًا ﴿۱۶﴾

بلّوریں آبگینے بھی چاندی کے بنے ہوئے جنہیں خدّام نے اہلِ جنّت کی تشنگی وطلب کے اندازے کے مطابق بھرا ہوا ہوگا (16)۔

قرء حفص بغیر الالف فی الوصل فیھما ووقف علی الاول بالالف وعلی الثانی بغیر الالف 12



وَيُسْقَوْنَ فِيْهَا كَاْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيْلًا ﴿۱۷﴾

انہیں، وہاں ایسا مشروب پلایا جاتا ہے جس میں مناسب قوّت اور حِدّت پیدا کرنے والے زنجبیل کی آمیزش ہو گی (17)۔

عَيْنًا فِيْهَا تُسَمّٰى سَلْسَبِيْلًا ﴿۱۸﴾

اس میں ایک ایسا چشمہ ہے جس کا نام سلسبیل ہے

الغاشیہ۔12 (18)۔

وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُونَ ۚ إِذَا رَأَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنثُورًا ﴿١٩﴾

کانوں میں بالے پہنے ہوئے لڑکے ان کے اردگرد چل پھر رہے ہوتے ہیں۔الواقعہ۔17، جب، اے مخاطب! تُو انہیں دیکھے تو یوں سمجھے گویا بکھرے ہوئے چمک دار موتی ہیں (19)۔

وَإِذَا رَأَيْتَ ثَمَّ رَأَيْتَ نَعِيمًا وَمُلْكًا كَبِيرًا ﴿٢٠﴾

تو وہاں جدھر بھی دیکھے گا، نعمتیں ہی نعمتیں ہوں گی اور ایک عظیم القدر مملکت A Realm Magnificent (20)۔

عَالِيَهُمْ ثِيَابُ سُندُسٍ خُضْرٌ وَإِسْتَبْرَقٌ ۖ وَحُلُّوا أَسَاوِرَ مِن فِضَّةٍ وَسَقَاهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُورًا ﴿٢١﴾

ان کے زیب تن اعلیٰ باریک سبز اور دبیز ریشم کا لباس ہوتا ہے اور انہیں چاندی کے کنگن پہنائے جاتے ہیں۔ اور ان کا ربّ، انہیں پینے کے لیے پاکیزہ مشروب عطا فرماتا ہے (21)۔

إِنَّ هَٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَاءً وَكَانَ سَعْيُكُم مَّشْكُورًا ﴿٢٢﴾ ع 1 22 19

کہا جاتا کہ یہ ہے تمہارا صلہ، اور تمہاری محنتیں بھرپور انداز سے ثمر بار اور نتیجہ خیز ہوگئیں (22)۔

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ تَنزِيلًا ﴿٢٣﴾

یقیناً، اے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! ہم نے تجھ پر قرآن، آہستہ آہستہ اور ایک ترتیب کے ساتھ اتارا ہے (23)۔

فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ آثِمًا أَوْ كَفُورًا ﴿٢٤﴾

تو، اپنے ربّ کے حکم کی بجا آوری میں استقامت اور ثابت قدمی سے مصروفِ عمل رہ اور ان میں سے کسی ایسے شخص کی بات نہ مان جس کی اپنی توانائیاں پژمردہ اور مضمحل ہو چکی ہوں اور وہ نشو ونماءِ ذات میں دوسروں سے پیچھے رہ گیا ہو اور نہ ایسے شخص کی، جو اللہ کے عطا

فرمودہ ابدی حقائق کو پسِ پردہ رکھے اور دوسروں کی صلاحیتوں کو بروئے کار نہ آنے دے (24)۔

وَاذۡکُرِ اسۡمَ رَبِّکَ بُکۡرَۃً وَّ اَصِیۡلًا ﴿ۖۚ۲۵﴾

اور اپنے ربّ کی صفتِ ربوبیّت کے قیام کو صبح شام ....... ہمہ وقت پیشِ نظر رکھ (25)۔

وَمِنَ الَّیۡلِ فَاسۡجُدۡ لَہٗ وَسَبِّحۡہُ لَیۡلًا طَوِیۡلًا ﴿۲۶﴾

رات کے کچھ حصّے میں اسی کے آگے سر بسجود رہ۔ المزمّل ۔3-1 اور بقیہ طویل شب میں اپنے آئندہ پروگرام کی منصوبہ بندی Planning کر المزمّل ۔7 ۔(26)۔

اِنَّ ہٰۤؤُلَآءِ یُحِبُّوۡنَ الۡعَاجِلَۃَ وَیَذَرُوۡنَ وَرَآءَہُمۡ یَوۡمًا ثَقِیۡلًا ﴿۲۷﴾

یہ لوگ تو دنیا کے مفاداتِ عاجلہ ہی کے چاہنے والے ہیں اور ان کے علاوہ اُس سخت دور کے تقاضوں اور مضمرات کو پسِ پشت ڈالے ہوئے ہیں الۡقِیٰمَۃ ۔21-20 (27)۔

نَحۡنُ خَلَقۡنٰہُمۡ وَشَدَدۡنَاۤ اَسۡرَہُمۡ ۚ وَاِذَا شِئۡنَا بَدَّلۡنَاۤ اَمۡثَالَہُمۡ تَبۡدِیۡلًا ﴿۲۸﴾

ہم ہی نے ان کی تخلیق کی، ان کی ذات کا توازن و تناسب درست کیا اور ان کی ہیئتِ جسمانی کو مضبوط بنایا اور جب ہم چاہیں تو ان کی جگہ، ان جیسے اور لوگ بدل کر لے آئیں ۔ محمد ۔38 (28)۔

اِنَّ ہٰذِہٖ تَذۡکِرَۃٌ ۚ فَمَنۡ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰی رَبِّہٖ سَبِیۡلًا ﴿۲۹﴾

یہ قرآن، ایک یاددہانی، سرچشمۂ عبرت و موعظت ہے۔ سو، جس کا جی چاہے اپنے ربّ کا راستہ اختیار کر لے۔ المدثر ۔55-54، اَلتَّکویر ۔29 (29)۔

وَمَا تَشَآءُوۡنَ اِلَّاۤ اَنۡ یَّشَآءَ اللّٰہُ ؕ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلِیۡمًا حَکِیۡمًا ﴿٭ۖ۳۰﴾

تم صرف وہی چاہو جو اللہ چاہتا ہے۔ المدثر ۔56-55-54، اَلتَّکویر ۔29۔ اللہ، ازلی و ابدی علم رکھنے والا ہے اور اس کا یہ علم مبنی بر حکمت ہے (30)۔

یُّدْخِلُ مَنْ یَّشَآءُ فِیْ رَحْمَتِهٖ ؕ وَ الظّٰلِمِیْنَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِیْمًا ۠﴿۳۱﴾

جو شخص چاہے، اسے سایۂ رحمت میں داخل فرمالیتا ہے اور رہے ظالمین...... قانون شکن اور حدود فراموش، تو ان کے لیے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے (31)۔

ع 2 / 9 / 20

# (۷۷) سُوْرَةُ الْمُرْسَلٰتِ

اٰیَاتُهَا ۵۰ — رُکُوْعَاتُهَا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَ الْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا ۙ﴿۱﴾

ہموار، پے بہ پے اور مسلسل چلائی جانے والی ہوائیں (1)۔

فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا ۙ﴿۲﴾

تیز و تند ہوائیں جو غبار اور خس و خاشاک اڑا کر لے جاتی ہیں (2)۔

وَّ النّٰشِرٰتِ نَشْرًا ۙ﴿۳﴾

ابر کو پھیلا کر، اٹھا کر بارش کی بشارت دینے والی ہوائیں (3)۔

فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا ۙ﴿۴﴾

حق کو باطل سے جدا کرنے والی قرآنِ حکیم کی آیات (4)۔

فَالْمُلْقِیٰتِ ذِكْرًا ۙ﴿۵﴾

اللہ کی وحی انبیاء کو پہنچانے والے ملائکہ (5)۔

عُذْرًا اَوْ نُذْرًا ۙ﴿۶﴾

حُجّت قائم کرنے یا زندگی کی غلط رَوِش کے نقصانات سے متنبّہ کرنے والے...... انبیاء اس حقیقت پر شاہد ہیں کہ! (6)۔

اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَوَاقِعٌ ؕ﴿۷﴾

جس قیامت سے تم کو متنبّہ کیا گیا ہے، وہ واقع ہو کر رہے گی (7)۔

فَاِذَا النُّجُوْمُ طُمِسَتْ ۙ﴿۸﴾

جب ستارے بے نور ہو جائیں گے (8)۔

| | |
|---|---|
| وَاِذَا السَّمَآءُ فُرِجَتْ ۝٩ | اور اجرامِ فلکی پھٹ جائیں گے (9)۔ |
| وَاِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ۝١٠ | اور پہاڑ، جڑ بنیاد سے اکھیڑ کر ریزہ ریزہ کر دیئے جائیں گے۔طٰہٰ۔105، النمل۔88، الواقعہ۔5، الحاقہ۔14، اَلتَّکْوِیر۔3 (10)۔ |
| وَاِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتْ ۝١١ | اور جب رسولوںؑ کو مقرّر کردہ وقت پر بلایا جائے گا کہ ان سے رسالت، اور اپنی اقوام کے رَدِّعمل Response کے بارے میں پوچھا جائے۔الاعراف۔6 (11)۔ |
| لِاَيِّ يَوْمٍ اُجِّلَتْ ۝١٢ | اے مخاطب! کیا تجھے معلوم ہے کہ اس معاملے کو کس دن تک کے لیے مؤخّر کیا جا رہا ہے؟ (12)۔ |
| لِيَوْمِ الْفَصْلِ ۝١٣ | فیصلے والے دن تک کے لیے (13)۔ |
| وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الْفَصْلِ ۝١٤ | تجھے کیا پتا کہ فیصلے کا دن کیسا ہے (14)۔ |
| وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝١٥ | ہمارے پیغامِ وحی کو جھٹلانے والوں کے لیے، اُس دن رسوائی اور تباہی ہو گی (15)۔ |
| اَلَمْ نُهْلِكِ الْاَوَّلِيْنَ ۝١٦ | کیا ہمارے قانونِ مکافات نے سابقہ مجرموں کو ہلاک نہیں کیا؟ (16)۔ |
| ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْاٰخِرِيْنَ ۝١٧ | پھر ہم ان کے پیچھے دوسری قومیں لے آئے (17)۔ |
| كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ۝١٨ | ہم مجرمین کے ساتھ ایسا ہی معاملا کیا کرتے ہیں (18)۔ |
| وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝١٩ | اُس روز اقدارِ وحی کو جھٹلانے والوں کے لیے تباہی اور ہلاکت ہی ہو گی (19)۔ |
| اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ۝٢٠ | کیا ہم نے تمہاری تخلیق حقیر سے پانی سے نہیں کی؟ (20)۔ |

فَجَعَلْنٰهُ فِیْ قَرَارٍ مَّكِیْنٍۙ۝۲۱

پھر اسے ہم نے ایک محفوظ جگہ پر ٹھیرایا۔ المومنون۔13 (21)۔

اِلٰى قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍۙ۝۲۲

ایک مقرّرہ Determined وقت تک کے لیے (22)۔

فَقَدَرْنَا ۖۗ فَنِعْمَ الْقٰدِرُوْنَ۝۲۳

سو، ہم نے نطفے سے جیتا جاگتا بچہ بننے تک کے مراحل کا ایک اندازہ ٹھیرایا۔ ہم کتنے بہترین اندازہ ٹھیرانے والے ہیں؟ (23)۔

وَیْلٌ یَّوْمَىِٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِیْنَ۝۲۴

ہمارے اندازوں، پیمانوں کو جھٹلانے والوں کے لیے اُس روز ہلاکت اور تباہی ہوگی (24)۔

اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ كِفَاتًاۙ۝۲۵ اَحْیَآءً وَّاَمْوَاتًاۙ۝۲۶

کیا ہم نے زمین کو، جاندار اور بے جان اشیاء اپنے اندر سمیٹے ہوئے تیزی سے چلنے والی نہیں بنایا؟ (26-25)۔

وَّجَعَلْنَا فِیْهَا رَوَاسِیَ شٰمِخٰتٍ وَّاَسْقَیْنٰكُمْ مَّآءً فُرَاتًاؕ۝۲۷

اور اس میں، ہم نے بہت بلند اور جمے ہوئے پہاڑ بنا دیئے اور تمہیں تسکین بخش شیریں پانی پینے کے لیے فراہم کیا (27)۔

وَیْلٌ یَّوْمَىِٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِیْنَ۝۲۸

ان حقائق کو جھٹلانے والوں کے لیے اُس روز تباہی و ہلاکت ہے (28)۔

اِنْطَلِقُوْۤا اِلٰى مَا كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَۚ۝۲۹

ان سے کہا جائے گا کہ اُس جہنّم کی طرف چلو جس کی تم تکذیب کیا کرتے تھے (29)۔

اِنْطَلِقُوْۤا اِلٰى ظِلٍّ ذِیْ ثَلٰثِ شُعَبٍۙ۝۳۰

جہنّم کے اُس سہ شاخہ دھوئیں کے سائے کی طرف چلو (30)۔

| | |
|---|---|
| لَّا ظَلِيْلٍ وَّلَا يُغْنِيْ مِنَ اللَّهَبِ ؕ﴿۳۱﴾ | جس کی نہ چھاؤں ہوگی اور نہ یہ شعلے کی تپش سے بچائے گا(31)۔ |
| اِنَّهَا تَرْمِيْ بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ ۚ﴿۳۲﴾ | جہنم محل جیسے بلند انگارے پھینک رہی ہوگی (32)۔ |
| كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ صُفْرٌ ؕ﴿۳۳﴾ | گویا وہ زرد رنگ کے اونٹ ہوں (33)۔ |
| وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۳۴﴾ | اُس روز ہمارے قوانین کی تکذیب کرنے والوں کے لیے تباہی ہوگی (34)۔ |
| هٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ ۙ﴿۳۵﴾ | یہ ہوگا وہ دن۔ وہ اپنے جرائم کے بارے میں کچھ نہ بولیں گے (35)۔ |
| وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ ﴿۳۶﴾ | نہ ہی انہیں عذر تراشی کی اجازت ہوگی (36)۔ |
| وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۳۷﴾ | اُس روز ان وحی کی اقدار کو جھٹلانے والوں کے لیے تباہی ہوگی (37)۔ |
| هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ ۚ جَمَعْنٰكُمْ وَالْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۸﴾ | ان سے کہا جائے گا کہ یہ ہے فیصلے کا دن Day of Judgement۔ ہم نے تمہیں، اور پہلے لوگوں کو اکٹھا کرلیا ہے(38)۔ |
| فَاِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيْدُوْنِ ﴿۳۹﴾ | اگر میرے خلاف تمہارے پاس بچنے کے لیے کوئی تدبیر ہے تو کرلو (39)۔ |
| ع 1 40 21 وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۧ﴿۴۰﴾ | اُس روز ہمارے پیغامِ وحی کو جھٹلانے والوں کے لیے تباہی اور ہلاکت ہی ہوگی (40)۔ |
| اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ ظِلٰلٍ وَّعُيُوْنٍ ۙ﴿۴۱﴾ | متقین، یقیناً، چشموں اور باغات کے سایوں میں ہوں گے۔الدّخان۔52،الذّاریات۔15(41)۔ |

وَّفَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿٤٢﴾

اور اُن میوہ جات کے پاس جن کی وہ خواہش کریں گے (42)۔

كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيٓـًٔا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٤٣﴾

ان سے کہا جائے گا کہ خوش گواری سے کھاؤ پیؤ جس کے لیے نہ کوئی مشقّت ہے نہ برائی۔ یہ تمہارے اعمال کا صلہ وثمر ہے الطُّور۔19 (43)۔

اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٤٤﴾

ہم، حسن کارانہ انداز سے زندگی بسر کرنے والوں کو ایسا ہی صلہ دیا کرتے ہیں (44)۔

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٤٥﴾

ہمارے قوانین کی تکذیب کرنے والوں کے لیے اُس دن تباہی وہلاکت ہوگی (45)۔

كُلُوْا وَتَمَتَّعُوْا قَلِيْلًا اِنَّكُمْ مُّجْرِمُوْنَ ﴿٤٦﴾

اے جرائم پیشہ لوگو! کھاؤ پیو اور قلیل سی زندگی میں مزے اڑالو۔ ہو تو تم مجرم ہی (46)۔

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٤٧﴾

اُس روز ہمارے قوانین کی تکذیب کرنے والوں کے لیے ہلاکت وتباہی ہوگی (47)۔

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ ارْكَعُوْا لَا يَرْكَعُوْنَ ﴿٤٨﴾

جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کے قوانین کے سامنے سرِتسلیم خم کردو، تو نہیں کرتے (48)۔

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٤٩﴾

اُس روز ہمارے قوانین کو جھٹلانے والوں کے لے تباہی ہوگی (49)۔

ع 2 10 22 فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۭ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿٥٠﴾

ان تمام حقائق اور تنذیرات کے بعد یہ کس بات پر ایمان لائیں گے (50)۔